جمعہ 23 ستمبر 2005ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD　ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 23 ستمبر 2005ء 18 شعبان 1426 ہجری 23 تبوک 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 213

زندہ خدا پر یقین

مسیلمہ کذاب ایک کثیر فوج لے کر مدینہ آیا اور آنحضرت ﷺ سے کہا کہ اگر آپ مجھے اپنے بعد حاکم مقرر کردیں تو میں آپ کا متبع ہوجاؤں گا۔آنحضرت ﷺ کے ہاتھ میں کھجور کی ایک شاخ تھی آپ نے فرمایا اگر تو مجھ سے یہ بھی مانگے تو میں نہیں دوں گا۔اور اگر تو پیٹھ پھیر کر چلا جائے گا تو خدا تیری کونچیں کاٹ دے گا۔

(صحیح بخاری کتاب المغازی باب وفد بنی حنیفة حدیث نمبر:4025)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یقین تین قسم کا ہوتا ہے۔ایک یہ کہ محض علم اور قیاس سے حاصل ہوتا ہے جیسا کہ کوئی دور سے دھوآں دیکھے اور قیاس اور عقل کو دخل دے کر سمجھ لے کہ اس جگہ ضرور آگ ہوگی۔اور پھر دوسری قسم یقین کی یہ ہے کہ اس آگ کو اپنی آنکھوں سے دیکھ لے۔پھر تیسری قسم یقین کی یہ ہے کہ مثلاً اس آگ میں ہاتھ ڈال دے اور اس کی قوت احتراق سے مزہ چکھ لے۔پس یہ تین قسمیں ہوئیں۔علم الیقین[1]۔ عین الیقین[2]۔حق الیقین[3]۔اس آیت میں خدا تعالیٰ نے سمجھایا کہ تمام راحت انسان کی خدا تعالیٰ کے قرب اور محبت میں ہے اور جب اس سے علاقہ توڑ کر دنیا کی طرف جھکے تو یہ جہنمی زندگی ہے۔اور اس جہنمی زندگی پر آخر کار ہر یک شخص اطلاع پالیتا ہے اور اگرچہ اس وقت اطلاع پاوے جبکہ یکدفعہ مال و متاع اور دنیا کے تعلقات کو چھوڑ کر مرنے لگے۔اور پھر دوسری جگہ اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے۔یعنی جو شخص خدا تعالیٰ کے مقام اور عزت کا پاس کر کے اور اس بات سے ڈر کر کہ ایک دن خدا کے حضور میں پوچھا جائے گا گناہ کو چھوڑتا ہے اس کو دو بہشت عطا ہوں گے(1)اول اسی دنیا میں بہشتی زندگی اس کو عطا کی جاوے گی اور ایک پاک تبدیلی اس میں پیدا ہو جائے گی اور خدا اس کا متولی اور متکفل ہوگا(2)دوسرے مرنے کے بعد جاودانی بہشت اس کو عطا کیا جائے گا۔یہ اس لئے کہ وہ خدا سے ڈرا اور اس کو دنیا پر اور نفسانی جذبات پر مقدم کرلیا۔پھر ایک اور جگہ قرآن شریف میں فرماتا ہے(۔)یعنی ہم نے کافروں کے لئے جو ہماری محبت دل میں نہیں رکھتے اور دنیا کی طرف جھکے ہوئے ہیں زنجیر اور طوقِ گردن اور دل کے جلنے کے سامان تیار کرر کھے ہیں اور دنیا کی محبت کی ان کے پیروں میں زنجیریں ہیں اور گردنوں میں ترک خدا کا ایک طوق ہے جس سے سر اٹھا کر اوپر کو نہیں دیکھ سکتے اور دنیا کی طرف جھکے جاتے ہیں۔اور دنیا کی خواہشوں کی ہر وقت ان کے دلوں میں ایک جلن ہے۔مگر وہ جو نیکوکار ہیں وہ اسی دنیا میں ایسا کافوری شربت پی رہے ہیں جس نے ان کے دلوں میں سے دنیا کی محبت ٹھنڈی کردی ہے اور دنیا طلبی کی پیاس بجھا دی ہے۔کافوری شربت کا ایک چشمہ ہے جو ان کو عطا کیا جاتا ہے اور وہ اس چشمہ کو پھاڑ پھاڑ کر نہر کی صورت پر کردیتے ہیں تا وہ نزدیک اور دور کے پیاسوں کو اس میں شریک کردیں اور جب وہ چشمہ نہر کی صورت پر آجاتا ہے اور قوت ایمانی بڑھ جاتی ہے اور محبت الٰہی نشو ونما پانے لگتی ہے تب ان کو ایک اور شربت پلایا جاتا ہے جو زنجبیلی شربت کہلاتا ہے۔یعنی پہلے تو وہ کافوری شربت پیتے ہیں جس کا کام صرف اس قدر ہے کہ دنیا کی محبت ان کے دلوں پر سے ٹھنڈی کردے لیکن بعد اس کے وہ ایک گرم شربت کے بھی محتاج ہیں تا خدا کی محبت کی گرمی ان میں بھڑکے کیونکہ صرف بدی کا ترک کرنا کمال نہیں ہے۔بس اسی کا نام زنجبیلی شربت ہے۔اور اس چشمہ کا نام سلسبیل ہے جس کے معنے ہیں خدا کی راہ پوچھ۔

(لیکچر لاہور۔ روحانی خزائن جلد20 ص 158)

سالانہ اجتماع انصار اللہ کا التوا

☆ مجلس انصار اللہ پاکستان کا سالانہ اجتماع مجوزہ 30 ستمبر، یکم، اور 2/ اکتوبر 2005ء ربوہ میں ملتوی کیا جاتا ہے۔ان تاریخوں میں یہ اجتماع نہیں ہوگا۔ضلعی عہدیداران جملہ مجالس کو یہ اطلاع پہنچادیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ پاکستان ربوہ)

ضرورت انسپکٹر

☆ دفتر مجلس انصار اللہ پاکستان کو ایک انسپکٹر کی ضرورت ہے۔تعلیم کم از کم F.A ضروری ہے۔اپنی درخواستیں امیر/صدر جماعت کی تصدیق کے ساتھ 5/ اکتوبر 2005ء تک بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ پاکستان ربوہ)

یوم تحریک جدید

امراء و صدر صاحبان کی خدمت میں گزارش ہے کہ 14۔اکتوبر 2005ء بروز جمعة المبارک ”یوم تحریک جدید“ منانے کا اہتمام فرمائیں اور اس کی رپورٹ سے دفتر کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

میڈیکل کالجز کے احمدی طلباء متوجہ ہوں

اگر آپ کسی میڈیکل کالج کے طالب علم ہیں تو مندرجہ ذیل ایڈریس پر اپنے ضروری کوائف سے اطلاع دیں۔

نام۔ ولدیت۔ میڈیکل کالج اور شہر کا نام

موجودہ تعلیمی کلاس۔ موجودہ ایڈریس

مستقل ایڈریس فون نمبر

بیت الاظہار۔ بالائی منزل احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ ربوہ

فون نمبر: 047-6212967

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں)

خدا کرے ہمارے دل، ہماری زبان اور ہمارے الفاظ ہمیشہ ایک دوسرے کا ساتھ دیں۔

اے جوانانِ وطن !

بیدار جوانی ہے تو ہر درد کا درماں
خفتہ ہے تو خود باعث آزار جوانی
بیدار جوانی ہے تو قوموں کی مسیحا
خفتہ ہے تو خود جان سے بیزار جوانی
گہ غفلت و مستی میں ہے اک خواب کا عالم
گہ باعثِ رنگینیٔ افکار جوانی
گہ ذوقِ عمل اس کی نحوست سے ہے مردہ
گہ بادۂ کردار سے سرشار جوانی
گہ پائے بتِ ناز کی روندی ہوئی دنیا
گہ قوت و جبروت کا اظہار جوانی
گہ خود کشی و تیشۂ فرہاد کا قصہ
گہ طارق و محمود کی تلوار جوانی
گہ زور میں ہے دہر کی ہر قید سے باہر
گہ زلف کے پیچوں میں گرفتار جوانی
گہ عفت و عصمت میں ہے یوسفؑ کا نمونہ
گہ جنس مذلت کی خریدار جوانی
میدان وغا، عشق و وفا، جور و جفا میں
کرتی ہے بپا حشر کے آثار جوانی
یارانِ ظفرؔ ملت احمد کے جوانو!
یا حمزہ ہو یا حیدر کرار جوانی

ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ظفر

اطلاعات و اعلانات

(نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔)

ایک احمدی استاد کے نمایاں اوصاف

ایک احمدی استاد (مرد و خواتین) کے مندرجہ ذیل نمایاں اوصاف ہونے چاہئیں۔

☆ اپنے اور اپنے کام کیلئے نیز اپنے طلبہ کیلئے باقاعدگی سے دعا کی جائے۔

☆ طلبہ سے اس قسم کا ذاتی تعلق پیدا کیا جائے کہ وہ محسوس کرنے لگیں کہ استاد کو ان کی تعلیم و تربیت میں غیر معمولی دلچسپی اور ہمدردی ہے۔

☆ ہر طالب علم کو انفرادی طور پر چیک کیا جائے۔

☆ طالب علم کو اس کے نام سے مخاطب کیا جائے۔

☆ طلبہ میں اجتماعی کام کرنے کی حوصلہ افزائی کی جائے اور اس بات کا احساس دلایا جائے کہ یہ کام طالب علم کی تربیت کیلئے بہت ضروری ہے۔

☆ طلبہ سے گفتگو کرتے وقت ان کی عزت و وقار کا خیال رکھا جائے۔

☆ طلبہ کی تلخ باتوں کو صبر سے سنا جائے اور حکمت سے ان کی راہنمائی کی جائے۔

☆ Favouritism سے پرہیز کیا جائے۔

☆ طلبہ سے جو وعدہ کیا جائے اس کو پورا کیا جائے۔

☆ طلبہ کی ہم نصابی سرگرمیوں مثلاً تقاریر، کھیل وغیرہ میں دلچسپی کا اظہار کیا جائے۔

☆ طلبہ کے والدین سے بھی ذاتی رابطہ رکھا جائے اس سے طالب علم کے مسائل سمجھنے میں آسانی ہوگی نیز مستقبل میں بھی راہنمائی کرنے میں مدد ملے گی۔

☆ پڑھائی میں کمزور طلبہ استاد کی خصوصی شفقت اور حوصلہ افزائی سے ہمیشہ بہتری کی طرف مائل ہو جاتے ہیں۔

☆ بدنی سزا دینے سے اجتناب کیا جائے اور اپنے طرز عمل اور نمونہ سے طلبہ کو ڈسپلن کیا جائے۔

☆ اپنا طرز عمل اس طرح رکھا جائے کہ طلبہ اس کو Role Model کے طور پر اپنا سکیں۔

(نظارت تعلیم)

ولادت

مکرم محمد اسلم باجوہ صاحب صدر جماعت چک نمبر 33 جنوبی سرگودھا تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم وجاہت اسلم صاحب باجوہ حال ٹورانٹو (کینیڈا) کو مورخہ 31/اگست 2005ء کو اللہ تعالیٰ نے چار بیٹیوں کے بعد بیٹے سے نوازا ہے۔ بیٹا وقف نو میں شامل ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کا نام محمد صباحت عطا فرمایا ہے نومولود کے نیک صالح ہونے اور درازی عمر کیلئے درخواست دعا ہے۔

دعائے مغفرت

☆ مکرم شیخ مقبول احمد امینی صاحب دارالنصر غربی حلقہ اقبال تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بڑے بھائی مکرم ظفر علی صاحب نور ولد مکرم عبدالرحیم صاحب امینی جن کا بریڈفورڈ انگلینڈ میں دل کا آپریشن ہوا تھا۔ آپریشن کے چار دن بعد دل میں خون جمنے کے باعث دوبارہ آپریشن کیا گیا۔ لیکن جانبر نہ ہو سکے 16 ستمبر 2005ء اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملے۔ واضح رہے کہ 4/اپریل 1988ء کو گمبٹ ضلع خیرپور میرس سندھ میں ان پر دہشت گردوں نے حملہ کیا تھا۔ بائیں بازوں پر فائر لگا تھا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے جان بچالی تھی۔ بھائی صاحب بلا امتیاز مذہب و ملت ہر انسان کی خدمت کے لئے کوشاں رہے۔ مورخہ 20 ستمبر کو مرحوم کی تدفین بریڈفورڈ میں احمدیہ قبرستان میں ہوئی۔ اللہ تبارک وتعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

درخواست دعا

☆ مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے نسبتی بھائی مکرم مبارک احمد صاحب ٹرک مکینک دارالنصر شرقی ربوہ ٹانگ میں شدید درد کی وجہ سے صاحب فراش ہیں احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ کامل شفاء عطا کرے۔ آمین

مکرم مرزا عزیز احمد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور عمر 94 سال بے حد کمزور ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم وزیر علی صاحب سندھ حال لاہور تحریر کرتے ہیں کہ مکرم مشتاق احمد کھرل صاحب آف سندھ آسٹریلیا کے ہسپتال میں داخل ہیں ان کے دل کے دو والو بند ہیں مشتاق احمد کھرل صاحب بہت اچھے داعی الی اللہ ہیں سندھ میں کام کرتے تھے اسیر راہ مولیٰ بھی رہ چکے ہیں ان کی مکمل شفایابی کیلئے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم ملک مبشر احمد یاور اعوان صاحب ربوہ میں بطور نمائندہ الفضل توسیع اشاعت الفضل، وصولی چندہ الفضل، بقایا جات اور اشتہارات کیلئے مقرر ہیں۔ تمام احباب جماعت کی خدمت میں تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

سیدنا حضرت امام جماعت خامس ایدہ اللہ کا دورہ ڈنمارک 4

بیت نصرت جہاں کا جائزہ اور ٹی وی چینل کو انٹرویو

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

6 ستمبر 2005ء

صبح ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الرشید ہمبرگ میں نماز فجر پڑھائی۔

آج پروگرام کے مطابق ہمبرگ جرمنی سے کوپن ہیگن (Copenhagen) ڈنمارک کے لئے روانگی تھی۔ احباب جماعت کی ایک بڑی تعداد اپنے پیارے آقا کو الوداع کہنے کے لئے صبح سے ہی بیت الرشید میں جمع ہونی شروع ہوگئی تھی۔

دس بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ حضور انور کی آمد سے قبل روانگی کی تیاری مکمل ہوچکی تھی۔

حضور انور نے دعا کروائی اور اپنا ہاتھ بلند کر کے سبھی احباب کو السلام علیکم کہا اور قافلہ بیت الرشید ہمبرگ سے ڈنمارک کے لئے روانہ ہوا۔

ہمبرگ سے کوپن ہیگن (ڈنمارک) کا فاصلہ 450 کلومیٹر ہے۔ ہمبرگ سے براستہ Keil ڈنمارک کے بارڈر کی طرف سفر شروع ہوا۔ گیارہ بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے Flensberg کے مقام پر جرمنی ڈنمارک کا بارڈر کراس کیا اور ڈنمارک کی حدود میں داخل ہوئے اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مبارک قدم پہلی بار ڈنمارک کی سرزمین پر پڑے۔ بارڈر سے چند کلومیٹر آگے پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق مکرم عبدالباسط صاحب امیر جماعت ڈنمارک، مکرم نعمت اللہ بشارت صاحب مربی انچارج ڈنمارک اور صدر صاحب انصار اللہ و صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ ڈنمارک نے مجلس عاملہ کے چند ممبران اور خدام کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا استقبال کیا۔ یہ احباب کوپن ہیگن سے 290 کلومیٹر کا سفر طے کر کے یہاں پہنچے تھے۔ حکومت کی انتظامیہ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی سیکیورٹی کے لئے دو پولیس گارڈ مہیا کئے ہیں جو ڈنمارک کے پورے دورہ میں حضور انور کے ساتھ رہیں گے۔ یہ دونوں پولیس گارڈ بھی اپنی سپیشل گاڑی میں کوپن ہیگن سے 290 کلومیٹر کا سفر طے کر کے بارڈر پر حضور انور کو Receive کرنے کے لئے آئے تھے۔

ہمبرگ جرمنی سے یہاں ڈنمارک کے بارڈر تک مکرم حیدر علی ظفر صاحب نائب امیر و مربی انچارج نیشنل جنرل سیکرٹری جماعت جرمنی، لوکل امیر ہمبرگ اور صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی خدام کی ایک ٹیم کے ساتھ حضور انور کو الوداع کہنے کے لئے ساتھ آئے تھے۔ ان سبھی احباب نے یہاں سے پروگرام کے مطابق واپس جانے کی اجازت چاہی۔ حضور انور نے ان سب کو شرف مصافحہ بخشا۔ ڈنمارک سے استقبال کے لئے آنے والے وفد نے بھی حضور انور سے مصافحہ کرنے کی سعادت حاصل کی۔

گیارہ بجکر چالیس منٹ پر یہاں سے کوپن ہیگن کے لئے روانگی ہوئی۔ پولیس کی کار حضور انور کی کار کے آگے تھی۔ دوران سفر سوا ایک بجے کے قریب راستہ میں Storebelt کے علاقہ میں Kundborg کے مقام پر رکے۔ یہاں سمندر کے کنارے ایک ریسٹورنٹ میں جماعت نے چائے اور ریفریشمنٹ وغیرہ کا انتظام کیا ہوا تھا۔ یہاں سے دو بجے آگے روانگی ہوئی۔ یہاں سے روانہ ہوتے ہی اس پل پر گزرے جو سمندر پر تعمیر کیا گیا ہے اور یہ دنیا میں دوسرا لمبا ترین پل ہے اس کی لمبائی 28 کلومیٹر ہے اور یہ سارا سمندر پر تعمیر ہوا ہے۔ دنیا کا سب سے لمبا ترین پل جاپان میں ہے جس کی لمبائی 29 کلومیٹر ہے۔

تین بجکر پچیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ورود مسعود بیت نصرت جہاں کوپن ہیگن میں ہوا۔ احباب جماعت مرد و خواتین اور بچوں نے حضور انور کا استقبال کیا۔ بچیوں نے استقبالیہ نغمات پیش کئے۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہا۔ نیشنل مجلس عاملہ کے ممبران نے حضور انور سے مصافحہ کا شرف حاصل کیا۔ ان استقبالیہ لمحات کی فلم بندی اور رپورٹنگ کے لئے ملکی میڈیا بھی موجود تھا۔

اس کے بعد پرچم کشائی کی تقریب ہوئی۔ حضور انور نے لوائے احمدیت لہرایا جبکہ امیر صاحب ڈنمارک نے ڈنمارک کا قومی پرچم لہرایا۔ بعد ازاں حضور انور نے دعا کروائی۔ اس کے بعد حضور انور خواتین کے حصہ کی طرف تشریف لے گئے۔ بیت الذکر کے بالمقابل گیسٹ ہاؤس کے بیرونی لان میں مارکی لگا کر لجنہ کے لئے انتظام کیا گیا تھا۔ خواتین نے نعرے لگاتے ہوئے حضور انور کا استقبال کیا اور شرف زیارت حاصل کیا۔ ڈنمارک جماعت کے بہت سے مرد و خواتین، بچے بوڑھے ایسے ہیں جنہوں نے پہلی دفعہ حضور انور کا دیدار کیا ہے۔ آج کا دن جماعت ڈنمارک کے لئے بہت بابرکت اور خوشی و مسرت کا دن ہے۔ حضور انور کے مبارک قدم پہلی مرتبہ اس سرزمین پر پڑے ہیں۔ اللہ یہ سعادت اس جماعت کے لئے مبارک فرمائے۔

اس استقبالیہ پروگرام کے بعد حضور انور مشن ہاؤس کے اندر تشریف لے آئے جہاں ملکی نیشنل ٹی وی TV2 کے نمائندہ اور نیشنل اخبار Jyllands Posten کے نمائندہ نے حضور انور سے انٹرویو کیا۔

ڈنمارک آمد کے بارہ میں ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ سویڈن میں سکینڈے نیوین ممالک کی کانفرنس ہو رہی ہے۔ وہاں جاتے ہوئے راستہ میں یہاں ٹھہرا ہوں۔ یہاں اپنی کمیونٹی کے ممبران سے ملوں گا اور جائزہ لوں گا کہ وہ کس طرح رہ رہے ہیں۔ احمدی لوگ قانون کے پابند ہیں۔ یہاں دوران قیام جمعہ بھی ادا کیا جائے گا اور نمازیں ادا کی جائیں گی۔ جماعت کے ممبران سے باتیں ہوں گی اور ان کا روحانی معیار بلند ہوگا۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ جو بھی قرآن کریم کی تعلیمات ہیں ہم ان پر عمل پیرا ہیں۔ خدا تعالیٰ کی عبادت کرتے ہیں اور اس کی مخلوق سے، بنی نوع انسان سے محبت رکھتے ہیں۔ ہم امن کے قیام کے لئے کوشاں ہیں۔ ہم امن و سلامتی کا پیغام دیتے ہیں۔

حضور انور نے ایک سوال کے جواب میں فرمایا کہ شریعت یہ بتاتی ہے کہ ایک خدا پر ایمان لاؤ اور اس کی عبادت کرو، قانون کی پابندی کرو، ایک دوسرے سے محبت سے پیش آؤ، مخلوق خدا سے محبت کرو۔

ایک سوال کے جواب پر حضور انور نے فرمایا کہ مذہب میں کوئی جبر نہیں ہے۔ دین ہرگز تلوار کے ذریعہ یا بزور طاقت نہیں پھیلا۔ ہم لوگوں کے دل جیتتے ہیں اور محبت سے جیتتے ہیں۔ ہمارا سلوگن ہے ”محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں“۔ حضور انور نے انٹرویو لینے والے کو فرمایا کہ ایک دن تمہارا دل بھی جیتیں گے۔ صرف تمہارا نہیں بلکہ دوسرے لوگوں کا بھی۔

حضور انور نے فرمایا ہم ہر شخص کا دل محبت سے جیتیں گے۔ یہ ہمارا اصل مقصد ہے۔ اگرچہ ہماری پراگرس زیادہ نہیں۔ چند سال قبل ہماری جماعت پچاس ملکوں میں تھی۔ اب 180 سے زائد ممالک میں جماعت قائم ہوچکی ہے اور تعداد میں بہت بڑھ رہے ہیں اور انشاء اللہ ایک دن ہم اکثریت میں ہوں گے۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ ڈنمارک میں میرا یہ پہلا وزٹ ہے۔ میرا پیغام یہ ہے کہ خدا کے قریب آئیں اس کے سامنے جھکیں۔ یہی تمام مسائل کا حل ہے اور آپ اپنی ذمہ داری ادا کر سکتے ہیں۔ اپنے مذہب کی اصل تعلیم پر لازمی عمل کریں۔

آخر پر حضور انور نے پریس کے نمائندگان کو کہا کہ جو کچھ میں نے کہا ہے وہی پریس میں آئے۔ اپنے الفاظ میں اس میں کوئی تبدیلی نہ کریں۔

قریباً پندرہ بیس منٹ کے اس انٹرویو کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ حضور انور کا قیام بیت نصرت جہاں سے ملحقہ مشن ہاؤس کے رہائشی حصہ میں ہے۔

ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت نصرت جہاں میں ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور نے بیت نصرت جہاں کا معائنہ فرمایا۔ حضور انور نے منتظمین سے فرمایا کہ بیت کی بیرونی چھت کو صاف کیا جائے اور جو اس کا اپنا رنگ ہے وہ کروایا جائے۔ بیت نصرت جہاں کی چھت گنبد نما ہے اور گول ہے۔ اس کی تعمیر اور چھت کے بیرونی حصہ کی تبدیلی کے بارہ میں حضور انور نے مختلف امور دریافت فرمائے۔ بیت کے وزٹ کے بعد حضور انور بیت کے اردگرد کے علاقہ میں سیر کے لئے تشریف لے گئے۔

سوا چھ بجے حضور انور سیر سے واپس تشریف لائے اور لجنہ کی مارکی میں تشریف لے گئے۔ جہاں بچیوں نے کورس کی شکل میں دعائیہ نظمیں اور استقبالیہ نغمات پیش کئے۔ حضور انور قریباً بیس منٹ کے لئے یہاں تشریف فرما رہے۔ اس دوران بچیاں نظمیں پڑھتی رہیں اور خواتین شرف زیارت سے فیضیاب ہوئیں۔ اس کے بعد حضور انور نے لجنہ کی عمارت کا معائنہ فرمایا۔ بعد ازاں حضور انور اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں جو ساڑھے آٹھ بجے تک جاری رہیں جماعت کوپن ہیگن کی 23 فیملیز کے 91 افراد نے حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا اور تصاویر بھی بنوائیں۔

ملاقاتوں کے بعد حضور انور نے بیت نصرت جہاں کوپن ہیگن میں مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ڈنمارک کے نیشنل ٹی وی TV2 کے نمائندہ نے حضور انور کا جو انٹرویو لیا تھا وہ شام سات بجے کی نیشنل نیوز میں نشر کیا گیا۔ خبروں میں بتایا گیا کہ آج جماعت احمدیہ کے امام ڈنمارک پہنچے ہیں۔ انہوں نے ڈنمارک کی سب سے پہلی بیت الذکر کا وزٹ کیا۔ خبروں میں حضور انور کی تصویر دکھائی گئی۔ حضور انور کا قافلہ بیت الذکر پہنچتے ہوئے دکھایا گیا۔ احباب جماعت کے استقبال کے مناظر اور بچیوں کو خوبصورت لباس میں ملبوس استقبالیہ نغمات پڑھتے ہوئے بھی دکھایا گیا۔ پرچم کشائی کی تقریب بھی دکھائی گئی۔ بیت نصرت جہاں کی ابتدائی تصاویر دکھائی گئیں جن میں یہ بیت

زیر تعمیر ہے اور ابھی بن رہی تھی۔

حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ اور آپ کے جانشینوں کی تصاویر بھی دکھائی گئیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے انٹرویو کے بعض حصے دکھائے گئے جن میں حضور نے امن کا پیغام دیا تھا اور بنی نوع انسان اور مخلوق خدا سے محبت کی تعلیم دی تھی۔

جماعت کی ترقی کے بارہ میں حضور انور کے انٹرویو کے حوالہ سے بتایا گیا کہ چند سال قبل یہ جماعت پچاس ممالک تک پھیلی تھی۔ اب 180 سے زائد ممالک میں اس جماعت کا قیام عمل میں آچکا ہے۔

خدام، انصار اور لجنہ کے Comments دکھائے گئے کہ آج کا دن ہمارے لئے بہت خوشی و مسرت کا دن ہے اور بہت بڑا دن ہے۔ ہمارے لئے بہت بڑا اعزاز ہے کہ حضور انور ہمارے ہاں آئے ہیں۔ خبروں میں حضور انور کے آئندہ پروگراموں کے بارہ میں بھی بتایا گیا کہ آرچ بشپ سے ملیں گے، منسٹر آف Integration سے ملاقات کریں گے اور ہوٹل میں منعقد ہونے والے سمپوزیم میں شرکت کریں گے۔

نیشنل TV پر جس طرح حضور انور کی آمد، استقبال اور پروگرام اور دیگر امور کے بارہ میں تفصیل سے خبر آئی ہے اس طرح پہلے کبھی نہیں آئی۔ اللہ کے فضل سے ڈینش میڈیا نے کھلے دل کے ساتھ حضور انور کو خوش آمدید کہا ہے۔

ڈنمارک میں جماعت کے مشن کی ابتداء ستمبر 1958ء میں ہوئی جب سید کمال یوسف صاحب مربی سلسلہ سویڈن سے پہلی مرتبہ ڈنمارک پہنچے۔ اس وقت جماعتی تنگدستی کا یہ عالم تھا کہ انہوں نے لوگوں سے لفٹ لے کر اپنا سفر مکمل کیا۔ کچھ دیر یوتھ ہوسٹل میں رہے۔ بعد میں فیملی گیسٹ کے طور پر مختلف مکانوں میں رہے۔

ڈنمارک کے پہلے مقامی احمدی عبدالسلام صاحب میڈسن ہیں۔ انہوں نے 1958ء میں بیعت کی۔ انہوں نے قرآن کریم کا ڈینش زبان میں ترجمہ کیا اور اعزازی مربی کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔

ڈنمارک کے دارالحکومت کوپن ہیگن میں سکینڈے نیویا کی سب سے پہلی بیت نصرت جہاں کا سنگ بنیاد 6 مئی 1966ء کو رکھا گیا۔ صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے مکرم چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب، چوہدری عبداللطیف صاحب مربی جرمنی، بشیر احمد رفیق صاحب مربی انگلستان کی معیت میں بیت مبارک قادیان کی اینٹ جو کہ حضرت امام جماعت ثانی نے پہلے سے ہی بھجوائی ہوئی تھی، سے سنگ بنیاد رکھا۔

خواتین نے اس بیت کی تعمیر کے لئے مالی قربانیاں پیش کیں اور یہ بیت خواتین کے چندوں سے تعمیر کی گئی۔ اس کا نام حضرت اماں جان کے نام پر بیت نصرت جہاں رکھا گیا۔

بیت کے آرکیٹیکٹ کا نام Mr. John Zacharissen ہے۔ یہ بیت فن تعمیر کے لحاظ سے منفرد حیثیت کی حامل ہے اور اس بہترین نمونے نے پورے ڈنمارک میں شہرت حاصل کی۔

حضرت امام جماعت ثالث نے اپنے پہلے دورہ ڈنمارک میں 21 جولائی 1967ء کو بیت نصرت جہاں کا افتتاح فرمایا۔

مکرم میر مسعود احمد صاحب مربی انچارج ڈنمارک نے انتہائی مشکل حالات کے باوجود جگہ کی تلاش اور حصول میں گراں قدر خدمات سرانجام دیں۔ اس بیت کی تعمیر پر مجموعی طور پر پانچ لاکھ روپے لاگت آئی۔ یہ تمام رقم احمدی خواتین نے صدر لجنہ مرکزیہ حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ کی نگرانی میں اکٹھی کی۔ اکثر نے اپنے سارے کے سارے زیور چندہ میں دے دیئے۔ ابتداء میں رقم کا اندازہ دو لاکھ تھا پھر تعمیر کے ساتھ ساتھ یہ اخراجات بڑھتے بڑھتے پانچ لاکھ روپے تک پہنچ گئے۔ لجنہ نے یہ ساری رقم پوری کردی۔ بیت نصرت جہاں ان بیوت میں سے ایک ہے جو خالصۃً خواتین نے اپنے چندوں سے تعمیر کی ہیں۔

مبشر احمد خالد صاحب

جماعت کے دیرینہ خادم اور واقف زندگی

محترم میر عبدالرشید تبسم صاحب کی یاد میں

ہمارے ایک بہت ہی پیارے واقف زندگی بھائی مکرم میر عبدالرشید تبسم صاحب مربی سلسلہ اگست 2005ء میں اللہ تعالیٰ کو پیارے ہوگئے ہیں۔

مکرم میر صاحب بہت ہی خلیق، ملنسار، خاکسار اور دیگر بہت ساری خوبیوں کے مالک تھے۔ آپ کو جہاں بھی بطور مربی سلسلہ خدمت کی توفیق ملی وہاں آپ اپنے پیچھے اچھی یادیں اور نیک اثر چھوڑ آئے۔

مکرم میر صاحب کو تقریباً 37 سال تک بطور مربی سلسلہ اندرون و بیرون ملک خدمت سلسلہ کی توفیق ملی۔ آپ نے ہر جگہ بلا استثناء بڑی کامیابی اور خوش اسلوبی سے اپنے مربیانہ فرائض سرانجام دیئے اور جماعت کی نیک نامی کا باعث بنے۔ مجھے پاکستان کے ایسے متعدد شہروں اور جماعتوں میں جانے کا موقع ملا ہے جہاں آپ کی بطور مربی سلسلہ پوسٹنگ رہی۔ میں نے تقریباً ہر جگہ آپ کی تعریف سنی۔ آپ کو کچھ عرصہ بطور مربی ضلع شیخوپورہ کام کرنے کی توفیق ملی۔ جس کے کئی سال بعد خاکسار کو بھی اگست 1986ء تا ستمبر 1989ء ضلع شیخوپورہ کے دوسنٹرز نارنگ منڈی اور مریدکے منڈی میں بطور مربی سلسلہ خدمت کا موقع ملا۔ اس وقت تک مکرم میر صاحب سے میری بالمشافہ ملاقات نہیں ہوئی تھی۔ میں نے ضلع شیخوپورہ کی جماعتوں میں آپ کی بہت تعریف سنی۔ خاص طور پر مکرم چوہدری انور حسین صاحب مرحوم امیر ضلع شیخوپورہ کے ساتھ جب کبھی مجلس ہوتی تو آپ اکثر مکرم میر صاحب مرحوم کی خوبیوں کا ذکر کرتے جس سے میرے دل میں مکرم میر صاحب سے ملاقات کی خواہش پیدا ہوتی۔ مریدکے منڈی ضلع شیخوپورہ سے جب میرا تبادلہ النور سوسائٹی کراچی میں ہوا تو چند ماہ بعد جلسہ سالانہ ضلع لاڑکانہ کے موقع پر پہلی دفعہ میر صاحب سے بالمشافہ ملاقات ہوئی اور باہمی تعارف ہوا۔ لاڑکانہ میں تقریباً دو روز تک ہمیں اکٹھے رہنے کا موقع ملا۔ آپ کی تقاریر اور درس بھی سننے کا موقع ملا نیز باہمی دلچسپی کے امور پر بات چیت بھی ہوتی رہی۔ آپ کی زبان میں بڑی مٹھاس اور تاثیر نظر آتی تھی۔ ہر کس و ناکس کے ساتھ معانقہ کرتے ہوئے خندہ پیشانی کے ساتھ ملنا آپ کا ایک نمایاں وصف تھا۔

لاڑکانہ میں آپ کے ساتھ بڑا اچھا وقت گزرا۔ واپسی پر کوٹری تک بذریعہ ٹرین ہمیں اکٹھا سفر کرنے کا بھی موقع ملا۔ آپ کی ہمراہی میں سفر بڑا اچھا گزرا۔ کوٹری سے آپ حیدرآباد چلے گئے جہاں ان دنوں آپ کی پوسٹنگ تھی اور خاکسار وہاں سے واپس کراچی چلا گیا۔

کراچی میں کچھ عرصہ کے بعد میرا تبادلہ نظارت دعوت الی اللہ میں ہوگیا۔ جس کے تحت کراچی کے علاوہ اندرون سندھ کے بعض اضلاع میں بھی دعوت الی اللہ کے کام کی نگرانی میرے سپرد ہوئی۔ چنانچہ اپنے سپرد اندرون سندھ کے اضلاع میں دعوت الی اللہ کے کام کا جائزہ لینے کے لئے جب میں پہلی دفعہ دورہ پر حیدرآباد آیا تو وہاں مکرم میر صاحب بڑے عزت و احترام کے ساتھ پیش آئے اور وہاں قیام کے دوران ذاتی طور پر میری ضیافت کا انتظام کیا اور بہت زیادہ اپنائیت کا سلوک کیا۔ وہاں قیام کے دوران میں نے محسوس کیا کہ مکرم امیر صاحب ضلع کو آپ پر بہت اعتماد ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کو حیدرآباد میں قریباً 8 سال تک بطور مربی سلسلہ خدمت کا موقع ملا۔ آپ مجھ سے بہت زیادہ سینئر تھے مگر اس کے باوجود آپ نے اس عاجز کو بہت زیادہ عزت و احترام دیا اور ہر معاملے میں عاجزی و انکساری کا ثبوت دیا۔ یہ میری مکرم میر صاحب سے دوسری ملاقات تھی اس کے بعد کراچی، حیدرآباد اور مرکز میں گاہ بگاہ ملاقات ہوتی رہتی تھی۔ آپ ہر دفعہ بڑے پرتپاک طریق سے اور اپنائیت کے ساتھ پیش آتے جس کا طبیعت پر بڑا اچھا اثر پیدا ہوتا تھا۔

حیدرآباد، کراچی، بہاولپور، راولپنڈی اور اٹک میں خدمات سلسلہ بجالانے کے بعد آپ کا تبادلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ کے تحت بطور انچارج شعبہ اصلاحی کمیٹی ربوہ میں ہوگیا۔

آپ نے خدا کے فضل سے شعبہ اصلاحی کمیٹی میں بڑی عمدگی کے ساتھ کام کیا۔ دفتر کے تمام مربیان و کارکنان کے ساتھ آپ کا دوستانہ و محبانہ تعلق وسلوک رہا۔ بعض اصلاحی معاملات کے پیش نظر آپ کے ساتھ متعدد بار ربوہ سے باہر بھی دوروں پر جانے کا موقع ملا۔

آپ کے ساتھ ہر دورہ بڑا کامیاب اور دلچسپ ثابت ہوا۔ آپ مشکل سے مشکل اور پیچیدہ معاملات کو بھی بڑی حکمت عملی اور خوبصورتی سے سلجھانے میں کامیاب ہوجاتے تھے۔ اس طرح مجھے آپ سے بہت کچھ سیکھنے کا موقع ملا۔ آپ کی ایک اور نمایاں خوبی یہ تھی کہ آپ کے مزاج میں کوئی تصنع اور بناوٹ نہ تھی۔ آپ کے پاس ایک پرانی سی ذاتی گاڑی تھی۔ اسی گاڑی پر ہم جماعتی دورے بھی کیا کرتے تھے۔ دوران سفر ایک دفعہ میں نے مکرم میر صاحب سے کہا کہ میر صاحب اب یہ گاڑی بہت پرانی اور بوڑھی ہوگئی ہے۔ لہٰذا اب آپ اسے بیچ کر کوئی نئی گاڑی خرید لیں۔ جس کے جواب میں آپ نے فرمایا کہ یہ گاڑی میں نے غانا سے پاکستان واپس آنے کے بعد خریدی تھی اور اس وقت سے یہ گاڑی میرے پاس ہے اور جس ضرورت اور مقصد کے تحت میں نے یہ گاڑی خریدی تھی وہ چونکہ خدا کے فضل سے پورا ہورہا ہے۔ اس لئے نئی گاڑی خریدنے کی میں ضرورت محسوس نہیں کرتا چنانچہ وفات تک وہ گاڑی آپ کے زیر استعمال رہی۔

کچھ عرصہ قبل ربوہ میں آپ نے اپنا ذاتی مکان تعمیر کیا۔ جس کی خوشی میں آپ نے نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ کے جملہ کارکنان و مربیان کی دعوت بھی کی۔ آپ کے اس مکان پر میں نے بغیر ضرورت کے کوئی چیز لگی ہوئی نہیں دیکھی یا جس میں محض نمود و نمائش کا پہلو نکلتا ہو۔ یہی وجہ ہے کہ میرے اندازے سے بہت کم پیسوں میں آپ نے اپنا مکان تعمیر کرلیا۔ وفات سے کچھ عرصہ قبل حضور انور نے آپ کا تقرر بطور نائب ناظر اصلاح وارشاد منظور فرمایا۔ نائب ناظر بن جانے کے بعد بھی آپ کا سلوک ہمارے ساتھ دوستانہ و برادرانہ رہا۔ مگر افسوس کہ بطور نائب ناظر آپ کو خدمت کا بہت کم موقع ملا۔ کیونکہ اس منصب پر فائز ہونے کے چند ہفتے بعد آپ کی صحت خراب ہونے لگی اور ''مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی''۔ تقریباً دو ماہ بیمار رہنے کے بعد مورخہ 22,21 راگست کی درمیانی رات کو تقریباً پونے دو بجے بعمر 61 سال آپ اپنے خالق حقیقی کے حضور حاضر ہوگئے۔ آپ نے آخر دم تک بڑی خوش اسلوبی کے ساتھ اپنے عہد وقف کو نبھایا اور ایک کامیاب مربی کے طور پر زندگی گزار دی۔

اللہ تعالیٰ آپ کی خدمات کو قبول فرمائے اور آپ کے درجات بلند فرمائے اور جنت الفردوس کے اعلیٰ مقامات میں جگہ عطا فرمائے۔ آپ کے بزرگ والدین، بیوی بچوں اور جملہ پسماندگان کو اس عظیم صدمہ کو برداشت کرنے کی ہمت عطا فرمائے اور صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

نئی دنیا کی سیر اور بعض تجربات و مشاہدات

امریکہ کے سفر کی روداد جس میں تجربات اور دلچسپ معلومات بھی ہیں

قسط اول

خاکسارہ کو 1999ء میں امریکہ جانے اور سیر کرنے کا موقع ملا۔ میں 5 ستمبر کو لاہور سے روانہ ہوئی اور فلائٹ بنکاک اور ٹوکیو سے ہوتی ہوئی لاس اینجلس پہنچی جو ریاست کیلیفورنیا میں ہے۔

کیلیفورنیا کا وقت پاکستان سے 12 گھنٹے اور سردیوں میں تیرہ گھنٹے پیچھے ہوتا ہے۔ پاکستان میں اس وقت رات کے دس بجے ہوں گے۔ آدھ گھنٹہ بعد مسافروں کو جہاز سے نکلنے کی اجازت دی گئی۔ جہاز کے اندر سے ہی امریکہ کا پہلا ویو مجھے کچھ زیادہ اچھا نہیں لگا۔ ٹوکیو اور بنکاک پہ لینڈ کرتے وقت ایک وسیع وعریض شہر کا احساس ہوتا تھا۔ بہت بلندی سے بڑے پلازے، عمارتیں، پارک اور سڑکوں پہ چلتی ہوئی ٹریفک مدہم سی نظر آنے لگتی تھی۔ اور زمین کے قریب آتے ہوئے یہ سب کچھ زیادہ واضح ہو جاتا تھا۔ رات کی روشنیوں میں شہر کی وسعت بہت دور سے عیاں ہونے لگتی تھی۔ لیکن لاس اینجلس ایئرپورٹ کا پہلا نظارہ ایک بیابان جنگل کی طرح کا تھا۔ اونچی پہاڑیاں جن کے اوپر خشک لمبا اور ہلکا گھاس عجیب منظر پیش کر رہا تھا۔ امریکیوں کا کہنا تھا کہ یہ موسم خزاں ہے۔ ورنہ بہار میں یہ پہاڑیاں سرسبز ہوتی ہیں۔ دراصل امریکہ رقبہ کے لحاظ سے اتنا وسیع ہے کہ گنجان آباد نہیں ہے۔ عام گھر بھی بہت بڑے ہیں۔ خواہ بلڈنگ درمیانی وسعت کی ہو لیکن اردگرد ایریا بہت زیادہ ہوتا ہے۔ عام شہروں میں گھروں کے فرنٹ اتنے وسیع ہیں کہ آمنے سامنے کے گھر بہت دور دور نظر آتے ہیں۔ ہمارے موٹروے سے بھی زیادہ چوڑی شہر میں عام سڑکیں، دونوں اطراف کافی چوڑے فٹ واک پھر گھروں کے چار دیواری کے بغیر بہت کھلے لان۔ پارکنگ پھر بعد میں بلڈنگ۔ بعض علاقوں میں گھر بھی دور دور۔ یہ بات کیلیفورنیا کی ہے۔

امیگرینٹس

امریکہ میں رہنے والوں کا کہنا ہے۔ America is a country of Immigrants. اور یہ بات ہے بھی درست۔ یہاں ہر قوم اور ملک کے باشندے نظر آتے ہیں، کورین، جاپانی، چینی، لبنانی، تائیوانی، ایرانی، افغانی، فلسطینی، میکسیکن، انڈین، افریقی، ہسپانوی اور پاکستانی۔ غرض بے شمار قومیں وہاں موجود ہیں۔ وہاں بزنس زیادہ تر غیر ملکیوں کے ہاتھ میں ہی ہے۔ خود سفید فام اصل امریکی زیادہ تر کرسیوں پہ ہیں یعنی سرکاری عہدے امریکیوں کے پاس ہیں۔

لاس اینجلس کے بڑے بڑے تجارتی مراکز میں بڑے سٹور کورین عورتیں چلا رہی ہیں۔ ان کے مرد اپنے ملک سے باہر سامان سپلائی کرتے ہیں، کورین مختصر جسامت کی قوم لیکن تیز رفتار اور ہوشیار۔ لاس اینجلس کے بزنس پہ یہ مختصر قد وقامت کی عورتیں ہی چھائی نظر آتی ہیں۔ ہزاروں ڈالر روزانہ کماتی ہیں۔ بہت بڑی بڑی ویز اکیلی دھان پان ذرا ذرا سی لڑکیاں بے خوف وخطر برق رفتاری سے لئے پھرتی ہیں۔ وہاں زیادہ تر بس اور ٹرک بھی لڑکیاں ہی چلاتی ہیں۔ خاص طور پر بچوں کی سکول بس کی ڈرائیور خواتین ہی ہوتی ہیں۔

کپڑے کا سارا بزنس ایرانیوں کے ہاتھوں میں ہے۔ کپڑے کے بے شمار بڑے بڑے سٹور جن کے مالک ایرانی ہی ہیں۔ یہ بہت بڑا کپڑے کا بزنس بھی غالباً غیر ملکی امیگرینٹس کی بنا پر چل رہا ہے۔ کیونکہ امریکیوں کو لوز کلاتھ (کھلے کپڑے) سے کوئی دلچسپی نہیں۔ وہ ان بکھیڑوں کے قابل نہیں کہ پہلے کپڑا خریدیں اور پھر درزیوں سے سلواتے پھریں۔ ان کے لئے امریکہ کے بڑے بڑے سٹور ریڈی میڈ ملبوسات سے بھرے پڑے ہیں۔ مرد وزن بچے بوڑھے ریڈی میڈ ہی پہنتے ہیں۔ جس غیر ملکی کپڑے اور بزنس کا میں ذکر کر رہی ہوں وہ پرانا لاس اینجلس جسے ڈاؤن ٹاؤن کہا جاتا ہے میں ہے۔ اس میں غیر ملکی ہی بیچنے والے اور غیر ملکی ہی خریدنے والے ہیں۔ مقامی سفید فام امریکی بہت کم نظر آتے ہیں۔

یہاں ایرانی مارکیٹ میں ایک دفعہ کپڑے کے ایک بہت بڑے سٹور پہ میں نے کالج میں پڑھی ہوئی اپنی فارسی دانی کے زعم میں ایک کپڑے کی قیمت فارسی میں پوچھ لی۔ چہ دام است اس نے کوئی قیمت بتائی جو مجھے زیادہ لگی۔ میں نے کہا گراں است۔ اس نے یہ خیال کر کے کہ مجھے فارسی آتی ہے جواباً ارزاں، ارزانی ارزانی کرتے ہوئے جس رفتار اور لہجہ میں فارسی بولنی شروع کی کہ میں بے بس ہو کے رہ گئی اور میرے پلے حیرانی کے سوا کچھ نہ پڑا۔ ناچار اپنی دیسی انگلش میں بات شروع کر دی۔ پاس کھڑی میری بہن مسکراتی ہوئی کن اکھیوں سے مجھے دیکھ رہی تھی۔

وہاں مارکیٹس میں پھرتے ہوئے ہمارا برقع دیکھ کر اکثر لوگ ہم سے پوچھتے۔ آپ افغانی ہو۔ یا پھر انڈین سمجھتے۔

میٹرو (Metro)

وہاں ٹرین کو میٹرو کہتے ہیں۔ میٹرو ٹریک، میٹرو لنک، میٹرو سٹاپ، مکمل سفید رنگ میں تین چار بوگیوں پہ مشتمل خودکار ٹرین۔ ویسے امریکہ میں مسافروں کی آمد ورفت کے لئے ٹرین کا استعمال بہت کم ہے۔ خواہ کتنے لمبے فاصلے ہوں لوگ اپنی گاڑیوں میں سفر کرتے ہیں یا پھر ایئر ٹریول عام ہے۔ ایک دفعہ میں نے دیکھا۔ ایک سمت کو جانے والے 15 منٹ میں گیارہ ہوائی جہاز گزرے۔ ہر چھوٹے سے چھوٹے شہر میں ایئرپورٹ موجود ہے۔ شہر کی فضا طیاروں سے بھری رہتی ہے۔ بلکہ بعض اوقات رن وے خالی نہ ہونے کی وجہ سے لینڈ کرنے کے انتظار میں ایک ہی جگہ فضا میں رکے ہوئے طیارے ہوا میں معلق نظر آتے ہیں۔

میٹرو مقامی طور پر چھوٹے سفروں کے لئے کچھ ملازم پیشہ لوگ استعمال کرتے ہوں گے۔ انگلینڈ کا ٹرین ٹیوب سسٹم مشہور ہے۔ لیکن یہاں بھی ٹرین کا بعض جگہوں یعنی کمرشل ایریا میں سٹاپ اور سٹیشن زیر زمین ہے۔ ہالی وڈ کے میٹرو لنک پہ ہمیں تین دفعہ لمبی سیڑھیاں اتر کر زیر زمین جانا پڑا۔ یعنی ایک دفعہ سیڑھیاں اتر کر نیچے گئے وہاں سٹیشن کا کچھ حصہ تھا۔ پھر اور لمبی سیڑھیاں اترے اور نیچے پہنچے۔ لیکن بالکل خالی سنسان اور ویران۔ ٹکٹ لینے کا سارا نظام خودکار، بہت خوبصورت تانبے ٹائپ میٹل کے بیشمار چھوٹے چھوٹے کیبن دیوار میں نصب تھے جن میں رقم ڈالو اور اپنی منزل کا ٹکٹ حاصل کر لو۔ اس کام کے لئے کوئی ملازم وہاں موجود نہیں۔

مختلف جگہوں کے کرایہ کی ایک لسٹ موجود ہے۔ ہمارے وہاں کھڑے کھڑے ٹرین آئی۔ بہت سے افراد اترے اور سوار بھی ہوئے۔ مال گاڑیاں زیادہ تر سفید اور نیوی بلیو کلر میں تھیں۔

ان کے ٹرک جو چوکور مستطیل سفید رنگ کے بڑے کنٹینرز (Container) لگتے تھے۔ ہمارے ٹرکوں کی نسبت بہت زیادہ گنجائش والے۔ دوگنے یا تین گنا ہوں گے۔ سفید رنگ کے علاوہ سٹیل کلر میں بھی ٹرک تھے۔ اس رنگ میں ٹرین اور ٹرک ماحول میں بھاری پن کا احساس پیدا نہیں ہونے دیتے۔

امریکن اقتصادیات

امریکہ میں ہر شعبہ نجی ملکیت میں ہے۔ بینک ہسپتال، پوسٹ آفس غرض ہر طرح کی سماجی اور معاشی خدمات کا کام پرائیویٹ طور پر ہوتا ہے۔ تعلیم کے لئے ضلعی یا مقامی انتظامیہ امداد دیتی ہے۔ سرکاری طور پر کوئی سہولت فراہم نہیں کی جاتی۔ البتہ حکومت تمام اشیائے صرف پر ٹیکس ضرور وصول کرتی ہے۔ عوام دن رات مشین کی طرح کام کرتے ہیں۔ اور ہر شخص کی محنت کا کچھ حصہ حکومت بھی وصول کرتی ہے۔ وہاں عام ضرورت کی چیزوں کی صنعتیں کچھ زیادہ ترقی یافتہ نہیں لگتیں۔ کیونکہ امریکی مصنوعات مارکیٹ میں کم کم اور کافی مہنگی ہوتی ہیں۔ البتہ تمام سٹوروں پہ غیر ملکی مصنوعات زیادہ نظر آتی ہیں اور لوگ زیادہ تر استعمال بھی وہی کرتے ہیں۔ شائد امریکی ایسی ٹیکنالوجی اور مصنوعات میں سپیشلائز کئے ہوئے ہیں جن میں باقی دنیا ابھی کافی پیچھے ہے۔

فری وے

یہاں سڑکوں کا نظام سرکاری طور پر فراہم کردہ ہے اور اس قدر ترقی یافتہ کہ حیرت ہوتی ہے۔ ہمارے موٹروے جتنی چوڑی سات Lanes ایک طرف جاتی اور سات ہی دوسری طرف جاتی ہوئی۔ ایک وقت پانچ گاڑیاں اکٹھی ایک طرف چل سکتی ہیں اور دو طرف ایمرجنسی پارکنگ کی ایک ایک لین۔ بعض جگہوں پر سات سڑکیں اوپر نیچے پہلے زمین پر سڑک پھر اس کے اوپر پھر اس کے اوپر سات مختلف اطراف کو جاتی ہوئی۔ یہ بیرونی سڑکیں جو مختلف شہروں کو آپس میں ملانے والی کہی جا سکتی ہیں۔ امریکہ میں ایک سرے سے دوسرے سرے تک پھیلی ہوئی ہیں۔ اسے فری وے کہا جاتا ہے جیسے یہاں ہائی وے۔ فری وے اس لئے کہ نہ ان میں سگنل ہے نہ لائٹ۔ برق رفتاری سے بھاگتی ہوئی گاڑیوں سے یہ سڑکیں ہر وقت بھری رہتی ہیں۔ شہروں کی اندرونی سڑکیں بھی ہمارے موٹر وے سے زیادہ ہی چوڑی ہیں۔ گھروں کے پچھواڑے (Ellies) کے درمیان بھی اچھی خاصی صاف ستھری سڑکیں موجود ہیں۔ شہروں میں سڑکوں کے دورویہ بیشمار پھلوں سے لدے ہوئے درخت۔ مثلاً اخروٹ کے درخت، مالٹے اور سنگتروں کا موسم تھا۔ گھروں اور سڑکوں پہ پھلوں سے لدے ہوئے درخت لیکن وہ ان درختوں کا پھل کھاتے نہیں کہ انہیں لیبارٹری میں مزید ٹریٹمنٹ یعنی جراثیم سے سپرے وغیرہ کی ضرورت ہے۔ یہ تو صرف ڈیکوریشن کے لئے ہیں۔ جو پتوں کی طرح گر کر ضائع ہوتے رہتے ہیں۔ کھانے کے قابل نہیں۔

امریکی لباس اور رہن سہن

امریکی خواتین کے ملبوسات میں رنگ نہ ہونے کے برابر ہیں۔ مردوں کا ایک لباس کوٹ پینٹ اور ٹائی تمام قوموں میں مشترک۔ اس لئے ان کی قومیت کا اندازہ نہیں ہوتا۔ لیکن امریکی خواتین کا عام لباس سفید

شارٹ شرٹ اور مختصر بدرنگ نیوی بلو جینز جو ٹانگوں سے لمبائی سے بہت چھوٹی ہوتی ہے۔ بعض نوبل قسم کی خواتین جو معزز طبقہ سے تعلق رکھی ہیں اور سرکاری عہدوں پہ فائز ہیں وہ ڈارک براؤن یا آف وائٹ پینٹ کوٹ اور ٹائی کے ساتھ نظر آتی ہیں۔ سیاہ فام خواتین گہرے رنگوں اور بڑے بڑے پرنٹس کے گلابی اور پیلے ڈھیلے ڈھالے گاؤن پہنتی ہیں۔ پاکستانی عورتیں اپنے ہی قومی لباس میں لیکن امریکی خواتین کی طرح بہت ہلکے اور ڈل کلرز۔ ہاں کاروں میں وہ رنگ نظر آتے ہیں جو یہاں کبھی کپڑوں میں بھی نہیں دیکھے۔ بے تحاشہ کلر، ڈیزائن، ماڈل اور سائز۔ امریکہ میں رہنے والوں کی یہ لگژری نہیں ضرورت ہے۔ ہر فیملی کے پاس دو تین کاریں اور ایک بڑی فیملی وین ضروری ہے۔ گھر کا ہر فرد اپنے کام یا تعلیم کے لئے جاتے ہوئے تو اپنی اپنی گاڑی میں جائے گا۔ پوری فیملی نے کہیں لمبے ٹور پہ جانا ہے تو بڑی فیملی وین ضروری ہے۔ کیونکہ وہاں پیدل فاصلوں کا کوئی تصور نہیں۔ کم سے کم فاصلہ بھی دس پندرہ منٹ کی ڈرائیو پہ اور ڈرائیونگ بھی بہت تیز۔ ہاں بعض بہت چھوٹے بچوں کے نرسری سکول واکنگ فاصلوں پہ ہیں۔ جہاں مائیں بچوں کو سکول لاتی اور لے جاتی ہیں۔

موبائل ہوم (متحرک گھر)

وہاں موبائل ہوم کا تصور بھی میرے لئے بالکل نیا تھا۔ کچھ تو موبائل ہوم اس قسم کے ہیں جیسے بہت بڑی بس ان کے اندر چھوٹا سا کچن، واش روم، ٹی وی، فون، بیڈ، کمپیوٹر، غرض فیملی ضرورت کی ہر چیز موجود ہے۔ جب بھی کوئی فیملی (سب تو نہیں صرف امراء) سیر وغیرہ کے لئے جاتی ہے تو اپنے موبائل ہوم میں جاتی ہے۔ فیملی کے لوگ باری باری اسے ڈرائیو کرتے ہیں۔ باقی افراد اس میں گھر کی طرح رہ رہے ہوتے ہیں۔ اگرچہ سفید فام امریکی خاندان تین چار افراد سے زیادہ پہ مشتمل نہیں ہوتے۔ اس بس نما موبائل ہوم کے پیچھے کار بھی لگا دی جاتی ہے کہ بعض جگہوں پہ وہ بڑی بس سفر نہیں کرسکتی تو پھر کار استعمال کی جاتی ہے۔ اور بعض موبائل ہوم (متحرک گھر) اس قسم کے ہیں کہ باقاعدہ ایسے گھروں کی کالونی ہر جگہ ہوسکتی ہے۔ کیلیفورنیا اور امریکہ میں اور جگہوں پہ بھی اکثر گھر اور بڑی عمارتیں لکڑی کی بنی ہوتی ہیں۔ موبائل کالونی میں لکڑی کے مختلف حصوں کو جوڑ کر پورا گھر کھڑا کرلیا جاتا ہے۔ اور جب فیملی کسی اور جگہ دوسرے شہر یا علاقہ میں جاکے رہنا چاہے تو وہ ان پارٹس کو الگ کر کے کسی ٹرک وغیرہ پہ لاد کر اپنی نئی پسندیدہ جگہ جا کر ہی گھر دوبارہ کھڑا کر کے رہائش اختیار کرلیتی ہے۔

امریکی انگلش

امریکی غیر ضروری تکلفات کے قائل نہیں۔ جہاں تک ممکن ہو زندگی کو سہل بنا لیتے ہیں حتیٰ کہ بولنے میں بھی۔ یہ تو سبھی جانتے ہیں کہ ہیلو کی بجائے کہہ دینا کافی سمجھتے ہیں۔ جس کا مطلب درحقیقت How are you? ہوتا ہے۔ ایک سٹور کا نام Food for less تھا اور لکھا اس طرح ہوا تھا Food 4 less۔ بچوں کے کھلونوں کا ایک سٹور Toys are us لیکن درج تھا Toys R us۔ ان کا لب ولہجہ ہماری مانوس انگلش سے بہت مختلف ہے۔ امریکی A کو A ہی بولتے ہیں۔ یہاں وہ آ بن جاتا ہے۔ مثلاً پاکستان کو پے کس تان کہتے ہیں۔ پاس کو پےءس۔ ہاف کو ہیف Spell کرتے ہیں۔ میں تقریباً چھ ماہ امریکہ میں اپنی بہن کے ہاں قیام پذیر رہی۔ وہ بچوں کے ساتھ مکمل اردو میں بات کرتے ہیں۔ لیکن وہ بچے جو وہاں پیدا ہوئے اور پلے بڑھے۔ اور سکول کی ابھی چھوٹی کلاسوں میں تھے۔ آپس میں انگلش بولتے یا کبھی اپنے والد کے ساتھ انگلش میں بات کرتے تو مجھے کچھ سمجھ نہ آتی۔ اور میں انگلش بولتی تو وہ بچے میری انگلش پہ ہنستے اور آخر تک ایسا ہی رہا۔

معاشرتی قدریں

عام امریکی ''جیو اور جینے دو'' کے اصول پہ عمل کرتے ہیں۔ نہ دوسروں کے معاملات میں دخل اندازی کرتے ہیں نہ اپنے معاملات میں کسی کی مداخلت پسند کرتے ہیں۔ وہ اپنے کام سے کام رکھتے ہیں۔ کوئی کیسے ہی حلیے یا انداز میں وہاں نظر آئے وہ آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھتے۔ اور دوسروں سے بھی ایسا ہی چاہتے ہیں۔ نظم و ضبط امریکی قوم کی فطرت ثانیہ ہے۔ سٹور پہ آنے والے بہت سے افراد کی منٹوں میں کیو (قطار) بن جاتی ہے۔ ایک شخص کاؤنٹر پر کھڑا ہے۔ دوسرا اس کے پیچھے، تیسرا اس کے پیچھے۔ اگرچہ اس قوم کو وقت کا بہت مسئلہ ہے لیکن کبھی پھلانگ کے دوسرے کے اوپر سے اپنا کام کرنے کی کوشش نہیں کرتے۔ خواہ اگلا شخص فی الحال ایڈریس لکھنے یا ٹکٹ لگانے میں مصروف ہے اور پچھلے شخص نے صرف لیٹر پوسٹ کرنے کے لئے دینا ہے۔ لیکن وہ اپنی باری کا انتظار کرتا ہے۔ تقریباً سب ترقی یافتہ خصوصاً مغربی ملکوں اور قوموں کا یہی انداز ہے۔ انسانی قدروں میں بھی یہ لوگ اتنے ترقی یافتہ ہیں کہ باوجود وقت کی کمی کے کسی کو مشکل میں دیکھیں تو فوراً مدد کو لپکتے ہیں۔ ایک دفعہ ہماری کار عین سڑک کے درمیان خراب ہوگئی۔ اردگرد بھاگتی ہوئی بہت سی کاریں رک گئیں اور کئی لوگ کاروں سے نکل کر Do You need help? کہتے ہوئے ہماری طرف بڑھے۔ البتہ وہاں موجود غیر ملکی ان قدروں سے پہلوتہی کر جاتے ہیں۔

پھول اور اس کا بزنس

ہم تو صرف پھولوں کو دیکھ کر یا ان کی تعریف کر کے خوش ہو لیتے ہیں۔ لیکن وہ لوگ پھولوں کو صحیح قدروقیمت دیتے ہیں۔ پھولوں کا بزنس بہت وسیع اور نفع بخش ہے۔ وہ کسی اور گفٹ کی نسبت تحفہ میں پھول وصول کرنا اور ان پہ پیسے لگانا زیادہ پسند کرتے ہیں۔ پھولوں کے بزنس اور لوازمات کے متعلقہ سٹور ناقابل بیان حد تک وسیع اور پھول سجانے والے عملہ کے افراد خصوصی طور پر تربیت یافتہ ہوتے ہیں۔ اور اس کے بھی کئی معیار ہیں۔ فلاور ارینجمنٹ کا باقاعدہ کورس کرنے کے بعد ہی کہیں جاب مل سکتی ہے۔ دیگر بڑی فصلوں کی طرح مختلف پھولوں کے بڑے بڑے کھیت اور پھر فلاور مارکیٹ میں آنے والے پھولوں کے ٹرک، ایک پھول وہاں دیکھا جس کا نام Bird of Paradize (بہشت کا پرندہ) تھا۔ اس کی شاخوں پہ بڑے بڑے پتے دیکھنے میں ایسے ہی محسوس ہوتے جیسے رنگین چھوٹی چھوٹی چڑیاں شاخ کے ساتھ جھول رہی ہوں۔

بوڑھوں کا ہسپتال

وہاں ہم ایک Old Age People Hospital (بوڑھوں کا ہسپتال) بھی گئے۔ تمام نظم ونسق صفائی مستعد نرسوں کی زیرنگہداشت مریض اور پھولوں سے آراستہ کمروں کے باوجود لاچار بوڑھے قابل رحم حالت میں تھے۔ سفید براق بیڈ شیٹس اور سفید ہی یونیفارم میں ملبوس نرسیں۔ کوئی بوڑھی خاتون وہیل چیئر پہ بیٹھی بے بسی کے عالم میں آنے جانے والوں کو تک رہی تھی۔ کچھ متحرک بستروں پہ نیم دراز، انتہائی خاموشی اور بیچارگی کا سماں جیسے یہ اگلے جہان کا دروازہ ہے۔ ہسپتال سے باہر نکلتے ہی بھاگتی دوڑتی روشن زندگی۔ دنیا اور ہی انداز میں بہت خوبصورت نظر آنے لگی۔

قبرستان

وہاں میں نے امریکیوں کے جنازے اور قبرستان بھی دیکھے۔ جنازہ میں تمام لوگ سیاہ کپڑوں میں ملبوس ہوتے ہیں۔ خواتین نے کالے لمبے سکرٹ پہنے ہوتے ہیں۔ اور جنازہ کی گاڑیوں کے آگے پہچان کے طور پر پولیس کی گاڑی ہوتی ہے۔ جنازہ گاہ میں جاکر ان کی اپنی رسوم ہیں۔ تمام عزیز واقارب حسب توفیق پھولوں کے گلدستے پہلے ہی بھجوا دیتے ہیں جو جنازہ کے اردگرد رکھے ہوتے ہیں۔ قبر بھی مشینوں سے کھود کر تیار کرتے ہیں۔ اور میت بھی لیور سے آہستہ آہستہ قبر میں اتاری جاتی ہے۔ پھر مشین سے ہی قبر مٹی سے بھر کر ہموار کر دیتے ہیں۔ اور اوپر پانی کا چھڑکاؤ کر کے پھول لگا دیئے جاتے ہیں۔ یعنی قبر کی جگہ ہموار زمین کے برابر ہوتی ہے۔ سر کی جانب چھوٹا سا کتبہ کھڑا کر کے نہیں بلکہ زمین پہ بچھایا ہوتا ہے۔ سارا قبرستان سرسبز گھاس کا گراؤنڈ اور قبروں کی بجائے ایک ترتیب سے چھوٹے چھوٹے کتبے اور ان کے اردگرد بہت سے پھول۔ کرسمس کے دنوں میں فری وے سے گزرتے ہوئے قبرستان میں پہاڑیوں کی ڈھلوانوں پہ قبروں کے کتبوں پہ ڈالے ہوئے پھول اور رنگین چمکیلے ہار دھوپ میں چمکتے۔

خوبصورت نام

وہاں مجھے جگہوں کے نام بہت اچھے لگے۔ مثلاً ڈائمنڈ بار، اپ لینڈ، اورینج کاؤنٹی، امونا، پمونا، سن سیٹ ایوینیو، مونٹ کلیر، کلیر مونٹ، ایلا میڈہ، صوفیہ اور سلطانہ بھی کئی سڑکوں پہ لکھا دیکھا۔ صوفیہ اور سلطانہ Spanish زبان میں بھی استعمال ہوتے ہیں جو میکسیکو میں بولی جاتی ہے۔ کیلیفورنیا ریاست کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ پہلے میکسیکو کا حصہ تھی جو بعد میں امریکہ نے قرض میں میکسیکو سے حاصل کرلی۔ لاس اینجلس سے تھوڑے فاصلہ پر میکسیکو کا بارڈر ہے جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ بالکل پاکستان جیسا ترقی پذیر ملک ہے جو امریکہ کا ہمسایہ ہے۔ میکسیکن لوگوں کے انداز اور شکلیں بھی پاکستانیوں جیسی ہیں۔ جو اب امریکہ میں رہائش اختیار کر چکے ہیں۔

محنت و مشقت

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

میں نے خود زمینداری کی ہوئی ہے احمد نگر میں اور اتنی محنت کیا کرتا تھا کہ آپ میں سے بہت سے نہیں کر سکتے اکیلا مزدوروں کی طرح ڈھائی من کی بوری اپنی پیٹھ پر اٹھا کر ٹرالی میں لادا کرتا تھا اور مسلسل لادتا رہتا تھا۔ تاکہ ان مزدوروں کو بھی پتہ چلے کہ یہ کوئی کام ایسا نہیں جو میں ان کو دیتا ہوں اور آپ نہیں کرسکتا اور اسی طرح وہاں سے اپنی زمین کی پیداوار اپنے سائیکل کے پیچھے لاد کر خود اپنے گھر پہنچایا کرتا تھا اور بعض دفعہ فصلوں کے پکنے کے وقت 18-18 گھنٹے اپنی زمینوں پر جا کر محنت کرتا تھا تو یہ نہ خیال کریں کہ میں آپ کو وہ باتیں کہہ رہا ہوں جن سے خود نا آشنا ہوں۔ بلکہ میں یقین رکھتا ہوں کہ بہت سی ایسی محنتیں جو میں نے کی ہیں وہ آپ میں سے اکثر نہیں کر سکتے۔

اب یورپ کی بات ہے وہاں تو ماحول اور تھا۔ یورپ کے ماحول میں میرا یہ دستور تھا کہ گرمیوں کی چھٹیوں میں ایک مہینہ سیر کی خاطر محنت کر کے کمائی کرتا تھا اور ایسی سخت محنت کی ہوئی ہے جس کے تصور سے بھی رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اخبار کے بہت بھاری پیکٹ گاڑیوں پر لادنے ہوتے تھے۔ اور رات سے صبح تک پورے آٹھ گھنٹے مسلسل یہ کام کرنا پڑتا تھا اور ہم سمجھتے تھے کہ اب یہ ٹرک ختم ہوا تو عین اس وقت دوسرا ٹرک پہنچ جاتا تھا۔ پھر سمجھتے تھے کہ بس اب محنت ختم ہوئی تو پھر تیسرا ٹرک پہنچ جاتا تھا۔ ساری رات صبح آٹھ بجے تک کمر اتنی دکھنے لگتی تھی کہ واپس اپنے گھر آ کر بخار چڑھ جاتا تھا۔ اور میں سوچا کرتا تھا کہ شاید اب مجھے دوبارہ جانے کی توفیق نہ مل سکے لیکن کچھ آرام کر کے جب تھکاوٹ کچھ دور ہو جاتی تھی تو رات کو پھر دوبارہ وہی کام مسلسل ایک مہینہ میں نے انگلستان میں اس قسم کے کام کئے ہوئے ہیں یہ نہ سمجھیں کہ میں محنت کی قیمت نہیں جانتا اور اپنے ہاتھ کی کمائی میں جو برکت ہے اس سے نا آشنا ہوں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 51079 میں Shaziauddin

بنت چوہدری عبیداللہ باجوہ مرحوم پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 25 تولے مالیتی -/1875 سٹرلنگ پونڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت کاروبار ومتفرق ذرائع مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Shazia Uddin گواہ شد نمبر 1 خرم جاوید باجوہ ولد مبارک احمد باجوہ یو۔کے گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد شاہد ولد چوہدری محمود احمد یو۔کے

مسل نمبر 51080 میں فوزیہ فرحانہ خان

زوجہ محمد خالد خان قوم یوسف زئی پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 40 تولے مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/400 سٹرلنگ پونڈ۔ 3۔ نقد رقم -/175000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فوزیہ فرحانہ خان گواہ شد نمبر 1 محمود علی مرزا ولد محمد حنیف مرزا۔یو۔کے گواہ شد نمبر 2 شیخ لطیف احمد ولد شیخ عابد علی۔یو۔کے

مسل نمبر 51081 میں پرویز احمد

ولد ہدایت اللہ قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع لاہور مالیتی اندازاً -/800000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی اور مکان واقع گھٹیالیاں سیالکوٹ مالیتی اندازاً -/2000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1400 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت ملازمت وغیرہ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/400 سٹرلنگ پونڈ سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد پرویز احمد گواہ شد نمبر 1 دین محمد وصیت نمبر 22495 گواہ شد نمبر 2 چوہدری کرامت اللہ ولد چوہدری غلام علی یو۔کے

مسل نمبر 51082 میں

Naseer Ahmed Deean

S/O Abdul Aziz Dean

قوم راجپوت پیشہ بینکر عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان واقع New Malden جو مشترکہ اور مارگیج ہے۔میرا حصہ 1/2۔2۔فلیٹ واقع یو۔کے جو مشترکہ اور مارگیج ہے میرا حصہ 1/2۔3۔فلیٹ واقع یو۔کے جو مشترکہ اور مارگیج ہے میرا حصہ 1/2۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت بینکر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Naseer Ahmad Dean گواہ شد نمبر 1 شاہد حمید غوری یو۔کے گواہ شد نمبر 2 شمیم اختر بھٹی۔یو۔کے

مسل نمبر 51083 میں عمران الدین احمدی

ولد عزیز الدین احمدی پیشہ Solictor عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-1-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کار مالیتی -/500 سٹرلنگ پونڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1835 سٹرلنگ پونڈ ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عمران الدین احمدی گواہ شد نمبر 1 وقار احمد احمدی ولد ارشد احمدی گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد باجوہ ولد محمد شریف باجوہ یو۔کے

مسل نمبر 51084 میں

Atiyya uddin Ahmad

زوجہ عمران الدین احمدی

پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن......بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-5-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 150-8 گرام مالیتی -/870 سٹرلنگ پونڈ۔2۔حق مہر -/7000 سٹرلنگ پونڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Atiyya uddin Ahmedi گواہ شد نمبر 1 وقار احمد احمدی یو۔کے گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد باجوہ یو۔کے

مسل نمبر 51085 میں خرم جاوید باجوہ

ولد مبارک احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ......عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/152 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت سوشل ہلیپ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خرم جاوید باجوہ گواہ شد نمبر 1 سلیم احمد ولد مشتاق احمد یو۔کے گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد ولد چوہدری محمود احمد یو۔کے

مسل نمبر 51086 میں سردار مشہود احمد

ولد سردار رفیق احمد قوم جٹ پیشہ I.T عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سردار مشہود احمد گواہ شد نمبر 1 سعید احمد سہگل ولد شمس الدین سہگل گواہ شد نمبر 2 سردار رفیق احمد والد موصی

مسل نمبر 51087 میں انیلہ خرم باجوہ

زوجہ خرم باجوہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 35 تولے مالیتی اندازاً -/2625 سٹرلنگ پونڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/152 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت سوشل ہیلپ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ انیلہ خرم باجوہ گواہ شد نمبر 1 خرم جاوید باجوہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد شاہد ولد چوہدری محمود احمد یو۔کے

مسل نمبر 51088 میں اختر حمید قریشی

ولد عبدالحمید قریشی قوم قریشی پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اختر حمید قریشی گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد خان ولد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2 عمران احمد وصیت نمبر 28701

مسل نمبر 51089 میں کوکب مجید

زوجہ رحمٰن مجید قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی یو۔کے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ -/1000 سٹرلنگ پونڈ۔2۔ جیولری 65 گرام مالیتی -/500 سٹرلنگ پونڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ کوکب مجید گواہ شد نمبر 1 رحمٰن مجید خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 A.G.Abid یو۔کے

مسل نمبر 51090 میں خورشید بیگم

زوجہ نصیر احمد چوہدری قوم جٹ ملہی پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/375 سٹرلنگ پونڈ۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/320 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ خورشید بیگم گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد گوندل ولد سلطان احمد گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد چوہدری ولد چوہدری محمد اسماعیل

مسل نمبر 51091 میں

Summon Firdous Mobashir

بنت مبشر احمد طاہر پیشہ کاروبار عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/845 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Summan Firdous Mobashir

گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد طاہر والد موصی گواہ شد نمبر 2 قرۃ العین ورک یو۔کے

مسل نمبر 51092 میں شمائلہ بشارت سرویا

بنت بشارت احمد سرویا قوم جٹ سرویا پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی لاکٹ ایک تولہ اندازاً مالیتی -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمائلہ بشارت سرویا گواہ شد نمبر 1 محمود علی مرزا ولد محمد حنیف مرزا۔ یو۔کے گواہ شد نمبر 2 شیخ لطیف احمد یو۔کے

مسل نمبر 51093 میں سید ظفر محمود

ولد سید مصدق احمد قوم سید پیشہ فارغ عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/144 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید ظفر محمود گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد طاہر ولد عبدالستار گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد پرویز یو۔کے

مسل نمبر 51094 میں سید کمال حیدر

ولد سید عاشق حسین شاہد قوم سید پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ فلیٹ واقع لندن مالیتی -/128000 سٹرلنگ پونڈ کا 1/2 حصہ جو مورگیج پر لیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید کمال حیدر گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 23054 گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد ولد مبارک احمد شاہد یو۔کے

مسل نمبر 51095 میں افشیں فاطمہ حیدر

زوجہ سید کمال حیدر قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت 1995ء ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ فلیٹ واقع لندن مالیتی -/128000 سٹرلنگ پونڈ کا 1/2 حصہ جو مارگیج پر لیا ہے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ افشیں فاطمہ حیدر گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 23045 گواہ شد نمبر 2 سید کمال حیدر خاوند موصیہ

مسل نمبر 51096 میں محسن نوید احمد

ولد سلیم احمد پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محسن نوید گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد شاہد یو۔کے گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد ولد مصطفے بٹ یو۔کے

مسل نمبر 51097 میں آنستہ مشتاق چیمہ

زوجہ منصور محمود چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 25 تولے مالیتی -/1750 سٹرلنگ پونڈ۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 سٹرلنگ پونڈ ے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آنستہ مشتاق چیمہ گواہ شد نمبر 1 منصور محمود چیمہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 دین محمد وصیت نمبر 22495

مسل نمبر 51098 میں اسامہ ملک

ولد جاوید ملک پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/135 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اسامہ ملک گواہ شد نمبر 1 سلیم احمد ولد مشتاق احمد یو۔کے گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد طاہر ولد چوہدری غلام نبی یو۔کے

مسل نمبر 51099 میں امیر احمد

ولد اعجاز احمد پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد امیر احمد گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد شاہد یو۔کے گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد والد موصی

مسل نمبر 51100 میں

Hamood Ahmad Anwar

ولد سید احمد انور پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مالیتی -/90000 سٹرلنگ پونڈ جو مارگیج پر لیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Hamood Ahmad Anwar گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف احمد ولد شاہ محمد گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد باجوہ ولد چوہدری محمد شریف باجوہ

مسل نمبر 51101 میں سلمان مظفر

ولد مظفر احمد چوہدری قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/70 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلمان مظفر گواہ شد نمبر 1 مبارک محمود اشرف ولد محمد اشرف یو۔کے گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد باجوہ ولد چوہدری محمد شریف باجوہ یو۔کے

مسل نمبر 51102 میں

Ibrahim Bonsu

S/O Al Haj Ibrahim bin Adam Bonsu

پیشہ طالب علم عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/530 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت Whs Grant مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ibrahim Bonsu گواہ شد نمبر 1 سلیم احمد ولد مشتاق بٹ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد طاہر ولد چوہدری غلام نبی

مسل نمبر 51103 میں نعمان مصطفےٰ غلام

ولد غلام مصطفیٰ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعمان مصطفیٰ غلام گواہ شد نمبر 1 غلام مصطفیٰ والد موصی گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد شاہد ولد چوہدری محمود احمد

مسل نمبر 51104 میں توصیف احمد

ولد چوہدری ناصر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد توصیف احمد گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد شاہد یو۔کے گواہ شد نمبر 2 چوہدری ناصر احمد والد موصی

مسل نمبر 51105 میں

Sadiq Ahmad

S/O Ch Nasir Ahmad

پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Sadiq Ahmad گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد شاہد یو۔کے گواہ شد نمبر 2 چوہدری ناصر احمد والد موصی

مسل نمبر 51106 میں محمد حنیف اپل

ولد محمد حسین اپل قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع یو۔کے مالیتی اندازاً -/125000 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی

ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد حنیف اپل گواہ شد نمبر 1 خرم جاوید باجوہ ولد مبارک احمد باجوہ یو۔ کے گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد عبدالرحمٰن یو۔ کے

مسل نمبر 51107 میں

Mariyam Osman

W/O Ibrahim Bonsa

پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ کے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/295 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Mariyam Osman گواہ شد نمبر 1 Ibrahim Bonsa خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد یو۔ کے

مسل نمبر 51108 میں

Javed Ahmaduddin

ولد بشیر الدین قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ کے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان واقع یو۔ کے مالیتی -/115000 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Javed Ahmeduddin گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد شاہد یو۔ کے گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد طاہر یو۔ کے

مسل نمبر 51109 میں حنا اکرم

زوجہ مرزا حبیب اکرم پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ کے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 50 تولے مالیتی اندازاً -/3750 سٹرلنگ پونڈ۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/12000 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حنا اکرم گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد شاہد یو۔ کے گواہ شد نمبر 2 مرزا حبیب اکرم خاوند موصیہ

مسل نمبر 51110 میں شکیل احمد

ولد سعید احمد قوم سنوری پیشہ ملازمت اسائلم سیکر عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ کے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/640 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت Benifit مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شکیل احمد گواہ شد نمبر 1 محمود علی مرزا یو۔ کے گواہ شد نمبر 2 شیخ لطیف احمد یو۔ کے

مسل نمبر 51111 میں امتہ الکریم خان

بنت محمد یوسف خان قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ کے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 25 تولے -/2500 سٹرلنگ پونڈ۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/303 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الکریم خان گواہ شد نمبر 1 ایم۔ اے ملک ولد پیر محمد یو۔ کے گواہ شد نمبر 2 اختر حمید قریشی ولد عبدالحمید قریشی یو۔ کے

مسل نمبر 51112 میں چوہدری مظفر احمد

ولد چوہدری خلیل احمد قوم جٹ پیشہ ڈاکٹر عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ کے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 5/1 ایکڑ واقع چک نمبر 159 لیہ کا 1/10 حصہ اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی ایک ایکڑ واقع چک نمبر 219/R-B فیصل آباد کا 1/10 حصہ۔ مالیتی -/500000 روپے۔ 3۔ مکان واقع دارالرحمت وسطی ربوہ اندازاً مالیتی -/1500000 روپے کا 1/7 حصہ۔ 4۔ مکان واقع یو۔ کے اندازاً مالیتی -/250000 سٹرلنگ پونڈ کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظفر احمد چوہدری گواہ شد نمبر 1 سید مظفر احمد ولد سید محمد احمد یو۔ کے گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد نسیم احمد یو۔ کے

مسل نمبر 51113 میں عمران اکبر خان

ولد اکبر خان اصغر پیشہ وکالت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ کے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 40/1 ایکڑ واقع چک 65 خان پور ضلع رحیم یار خان مالیتی -/4000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت Pocket money مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران اکبر خان گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد اشرف ولد چوہدری سردار محمد یو۔ کے گواہ شد نمبر 2 Tahir Solbi وصیت نمبر 22165

مسل نمبر 51114 میں عاصمہ سلیم امینی

زوجہ قمر سلیم امینی پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت 1994ء ساکن یو۔ کے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/5000 سٹرلنگ پونڈ۔ 2۔ طلائی زیور 60 تولے مالیتی -/4800 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عاصمہ سلیم امینی گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد باجوہ مربی سلسلہ یو۔ کے گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف احمد ولد چوہدری شاہ محمد یو۔ کے

مسل نمبر 51115 میں مرزا عبدالرحیم انور

ولد ڈاکٹر مرزا عبدالرؤف مرحوم قوم مغل پیشہ فارغ عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ کے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک کنال زمین واقع دارالیمن ربوہ مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔ 2۔ مکان دارالنصر غربی ربوہ میں میرا شرعی حصہ اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/456 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت الاؤنس از گورنمنٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا عبدالرحیم انور گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 23045 گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد کھوکھر ولد نذیر احمد کھوکھر مرحوم یو۔ کے

مسل نمبر 51116 میں بدر پروین خان

زوجہ ظفر اللہ خان پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ کے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/150000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 16 تولے اندازاً مالیتی -/1360 سٹرلنگ پونڈ۔ 3۔ مکان یو۔ کے اندازاً مالیتی -/130000 سٹرلنگ پونڈ۔ یہ مکان مارگیج پر لیا ہوا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 سٹرلنگ پونڈ + 112 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت ملازمت + چائلڈ بینفیٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بدر پروین خان گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد باجوہ مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد نیاز احمد یو۔ کے

مسل نمبر 51117 میں

Mirza Habib Akram

ولد مرزا محمد اکرم پیشہ ڈینٹل سرجن عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ کے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع یو۔ کے مالیتی -/450000 سٹرلنگ پونڈ۔ 2۔ مکان واقع یو۔ کے مالیتی اندازاً -/260000 سٹرلنگ پونڈ 55% حصہ مالیتی -/143000 سٹرلنگ پونڈ۔ 3۔ فلیٹ واقع یو۔ کے مالیتی اندازاً -/225000 سٹرلنگ پونڈ۔ 4۔ فلیٹ واقع یو۔ کے مالیتی اندازاً -/225000 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت ڈینٹل سرجن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mirza Habib Akram گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد شاہد ولد چوہدری محمود احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام ظفر ولد ایم سبحان علی یو۔ کے

مسل نمبر 51118 میں عارفہ اعجاز

زوجہ اعجاز احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 115 گرام مالیتی -/1150 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عارفہ اعجاز گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد ولد اعجاز احمد جرمنی

مسل نمبر 51119 میں شائستہ کنول

بنت نعیم احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/4000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/354 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد

کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شائستہ کنول گواہ شد نمبر 1 محمد سلیمان بٹ وصیت نمبر 31359 گواہ شد نمبر 2 چوہدری فضل احمد واقف وصیت نمبر 18449

مسل نمبر 51120 میں نائلہ تبسم

بنت نعیم احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نائلہ تبسم گواہ شد نمبر 1 محمد سلیمان بٹ وصیت نمبر 31359 گواہ شد نمبر 2 چوہدری فضل احمد وصیت نمبر 18349

مسل نمبر 51121 میں نبیل احمد اسلم

ولد محمد اسلم قوم جٹ اٹھوال پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نبیل احمد اسلم گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد قمر ولد میاں بشارت احمد گواہ شد نمبر 2 صادق محمد طاہر ولد ڈاکٹر غلام محمد

مسل نمبر 51122 میں اعجاز احمد انور

ولد چوہدری محمد الدین سراء مرحوم قوم جٹ سراء پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1700 یورو ماہوار بصورت بیروزگاری الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اعجاز احمد انور گواہ شد نمبر 1 اشتیاق احمد ولد چوہدری محمد الدین سراء مرحوم گواہ شد نمبر 2 یحیٰ رفیع الدین احمد ولد چوہدری محمد شفیع

مسل نمبر 51123 میں امجد پرویز باجوہ

ولد چوہدری محمد امین باجوہ قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 5/ ایکڑ واقع کتھووالی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد امجد پرویز باجوہ گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد ولد نذیر احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد بھٹی ولد محمد انور جرمنی

مسل نمبر 51124 میں ثمرین شاکر

زوجہ ضیاء الحسن شاکر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 540 گرام اندازاً مالیتی -/5940 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ س وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمرین شاکر گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد منظور ولد حکیم علی احمد گواہ شد نمبر 2 ضیاء الحسن شاکر خاوند موصیہ

مسل نمبر 51125 میں سید منصور احمد گردیزی

ولد سید عبدالباسط گردیزی قوم سید پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/377 یورو ماہوار بصورت تعلیمی قرضہ + وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید منصور احمد گردیزی گواہ شد نمبر 1 اسامہ انور قریشی ولد محمد انور قریشی جرمنی گواہ شد نمبر 2 سید عبدالباسط گردیزی والد موصی

مسل نمبر 51126 میں ثریا بیگم

بیوہ محمد حسین مرحوم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/1050 یورو۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثریا بیگم گواہ شد نمبر 1 منور حسین ولد محمد حسین مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد امین خالد ولد محمد یعقوب مرحوم جرمنی

مسل نمبر 51127 میں نصرت بیگم

زوجہ ریاض احمد قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/1000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 3 تولے 6 ماشے اندازاً مالیتی -/28000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت بیگم گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد ولد علی محمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد محمد صادق مرحوم جرمنی

مسل نمبر 51128 میں گل ناز پرویز

بنت عنایت اللہ اٹھوال قوم جٹ اٹھوال پیشہ بیروزگار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1700 یورو ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ گل ناز پرویز گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد ولد ولد چوہدری منیر احمد گوندل گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد اشرف ولد چوہدری محمد اشرف جرمنی

مسل نمبر 51129 میں عتیق الرحمٰن

ولد محمد رفیق مرحوم قوم جوئیہ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1020 یورو ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عتیق الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 مرزا نصیر احمد ولد مرزا بشیر احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد وارث ولد فضل کریم جرمنی

مسل نمبر 51130 میں تسنیم کوثر

زوجہ الیاس احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 25 تولے مالیتی -/2620 یورو۔ 2۔ نقد رقم -/10000 یورو۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/3000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ تسنیم کوثر گواہ شد نمبر 1 الیاس احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد امین خالد ولد محمد یعقوب مرحوم جرمنی

مسل نمبر 51131 میں پروین اختر منظور

زوجہ نعیم احمد منظور قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 10 مرلہ پلاٹ واقع دارالفتوح ربوہ مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور اندازاً مالیتی -/450 یورو۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ پروین اختر منظور گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد منظور خاوند موصیہ وصیت نمبر 23289 گواہ شد نمبر 2 رائے ظہور احمد ناصر وصیت نمبر 7412

مسل نمبر 51132 میں انصر علی بھٹی

ولد محمد حسین بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت 1984ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 8 مرلہ دومنزلہ مکان واقع ساہی کالونی سرگودھا مالیتی اندازاً -/1400000 روپے کا 1/2 حصہ مالیتی -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1700 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انصر علی بھٹی گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد احمد دین جرمنی گواہ شد نمبر 2 ہدایت اللہ شاد ولد محمد بخش جرمنی

مسل نمبر 51133 میں بشریٰ بیگم بھٹی

زوجہ انصر علی بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت 1989ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 12 تولے اندازاً مالیتی -/96000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ بیگم بھٹی گواہ شد نمبر 1 انصر علی بھٹی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ہدایت اللہ شاد ولد محمد بخش جرمنی

مسل نمبر 51134 میں وحید احمد قمر

ولد عبدالرشید پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ

کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان واقع جرمنی مالیتی -/150000 یورو جو قسطوں پر خریدا گیا ہے۔ ادائیگی ماہانہ ہو رہی ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1800 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وحید احمد قمر گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد خالد ولد نذیر احمد بٹ گواہ شد نمبر 2 ادریس احمد ولد ماسٹر حمید احمد سیناسی مرحوم جرمنی

مسل نمبر 51135 میں رفیع اللہ خاں

ولد مطیع اللہ خاں قوم خان پیشہ ملازمت عمر 80 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رفیع اللہ خان گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد طور ولد میاں مبارک احمد طور گواہ شد نمبر 2 راجہ محمد یوسف خان ولد راجہ محمد مرزا خان جرمنی

مسل نمبر 51136 میں فیاض احمد

ولد سلطان شیر قوم یوسف زئی پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔رہائشی مالیتی -/135000 روپے یورو کا 1/2 حصہ یہ قرضہ پر لیا گیا ہے۔2۔4 مرلہ پلاٹ ناصر آباد ربوہ۔3۔ترکہ والد مکان 10 مرلہ دارالعلوم غربی صادق ربوہ کا شرعی حصہ۔4۔ترکہ والد 10 مرلہ پلاٹ حیات آباد پشاور کا شرعی حصہ۔ 5۔65 کنال زمین بنجر سکنہ چاہکان ضلع ڈیرہ اسماعیل خاں کا شرعی حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فیاض احمد گواہ شد نمبر 1 آصف احمد خان ولد سلطان شیر گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود ولد منظور احمد مرحوم جرمنی

مسل نمبر 51137 میں مظہر اقبال

ولد امیر علی قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔2 کنال اراضی نزد فیکٹری ایریا ربوہ اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔2۔Bauspar کا معاہدہ مالیتی -/8000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مظہر اقبال گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود ولد منظور احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 خالد احمد ولد حمید احمد جرمنی

مسل نمبر 51138 میں نصیر الدین احمد شیخ

ولد جلال الدین شیخ مرحوم قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/750 یورو ماہوار بصورت بے روزگاری الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیر الدین احمد شیخ گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد اٹھوال ولد چوہدری محمد یعقوب گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد چوہدری بشیر احمد

مسل نمبر 51139 میں طارق محمود

ولد چوہدری منیر احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔پلاٹ ایک عدد واقع رحیم یار خان برقبہ ڈیڑھ کنال اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طارق محمود گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد اٹھوال چوہدری محمد یعقوب گواہ شد نمبر 2 محمد افضل رانا ولد محمد رفیق رانا

مسل نمبر 51140 میں اظہر احمد جوئیہ

ولد خان محمد جوئیہ قوم جوئیہ پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/924 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اظہر احمد جوئیہ گواہ شد نمبر 1 ثناء اللہ جوئیہ ولد رائے شمشیر خان جوئیہ جرمنی گواہ شد نمبر 2 مبشر حسین جوئیہ ولد خان محمد جوئیہ

مسل نمبر 51141 میں سعیدہ بیگم

زوجہ میر عبدالرحیم قوم میر پیشہ خانہ داری عمر 76 سال بیعت 1942ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/24000 روپے۔2۔حق مہر اداشدہ -/100 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سعیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 میر عبدالرحیم خاوند موصیہ وصیت نمبر 13514 گواہ شد نمبر 2 میر عبدالرشید تبسم وصیت نمبر 17714

مسل نمبر 51142 میں دل ماہرہ

زوجہ طارق محمود قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 10 تولے اندازاً مالیتی -/70000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 جرمن مارک۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ دل ماہرہ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد اٹھوال ولد چوہدری محمد یعقوب

مسل نمبر 51143 میں رانا رحمٰن بشیر

ولد رانا بشیر احمد مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی ایک ایکڑ واقع چک نمبر 285 ر ج۔ب پاکستان۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا رحمٰن بشیر گواہ شد نمبر 1 شیخ مظفر احمد ولد شیخ عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک ولد محمد عظیم مرحوم

مسل نمبر 51144 میں منصور احمد قریشی

ولد مظہر احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منصور احمد قریشی گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد اشرف ولد چوہدری محمد اشرف گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد ولد چوہدری منیر احمد گوندل

مسل نمبر 51145 میں شاہد محمود ندیم

ولد طارق محمود ندیم قوم گھمن پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شاہد محمود ندیم گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد اشرف جرمنی گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد جرمنی

ٹیچر ٹریننگ کلاس

مورخہ 14 نومبر سے 28 نومبر 2005ء نظارت اصلاح وارشاد تعلیم القرآن و وقف عارضی کے زیر انتظام بیالیسویں ٹیچرز ٹریننگ کلاس ربوہ میں منعقد کی جارہی ہے۔انشاء اللہ اس کلاس کے طلباء کو عربی تلفظ کی خصوصی ٹریننگ کے ساتھ عربی گرائمر اور قرآن کریم کا لفظی ترجمہ بھی سکھایا جائے گا۔تمام اضلاع کے امراء کرام سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے ضلع سے اس کلاس کیلئے کم از کم دو ایسے نمائندگان ضرور بھجوائیں جو قرآن کریم ناظرہ جانتے ہوں اور واپس جاکر سکھانے کیلئے تیار ہوں۔کلاس کے طلباء ٹریننگ کے بعد اپنی اپنی جماعت میں احباب کو قرآن کریم ناظرہ اور باترجمہ سکھانے اور مزید اساتذہ تیار کرنے کا کام کریں گے۔کلاس میں شرکت کرنے والے طلباء امیر صاحب ضلع یا صدر صاحب جماعت کا تصدیقی خط اپنے ہمراہ ضرور لائیں اس کے بغیر کلاس میں شرکت ممکن نہ ہوگی۔ آنے والے طلباء کلاس کا ضروری سامان مثلاً سادہ قرآن کریم، نوٹ بک اور قلم وغیرہ ہمراہ ضرور لائیں۔

(نظارت اصلاح وارشاد۔تعلیم القرآن و وقف عارضی)

اعلان داخلہ

☆ یونیورسٹی آف دی پنجاب کالج آف انوائرنمینٹل سائنسز لاہور نے ایم ایس سی پارٹ ون ان اپلائیڈ ہائیڈرالوجی (مارننگ پروگرام) میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 23 ستمبر 2005ء ہے۔مزید معلومات کے لئے روزنامہ جنگ مورخہ 19 ستمبر 2005ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

ملکی اخبارات سے خبریں

صاف پانی کے منصوبے پر عملدرآمد۔ وفاقی کابینہ نے ملک بھر میں پینے کے صاف پانی کے منصوبے پر عملدرآمد کے لئے کمیٹی تشکیل دے دی ہے جس کے سربراہ وزیراعظم ہوں گے۔ منرل واٹر کے معیار پر تشویش کا اظہار کیا گیا کابینہ نے توانائی کی بچت کے قومی منصوبے کی منظوری دے دی۔ جس کے تحت شہری ٹرانسپورٹ میں سی این جی کا استعمال بڑھایا جائے گا جبکہ اصولی طور پر ٹرانسپورٹ کے شعبے میں ایل پی جی کے استعمال کی بھی منظوری دی۔

بہبود آبادی کے لئے قومی کمیشن قائم۔ بہبود آبادی کے نیشنل ایجنڈے پر عملدرآمد کے لئے قومی کمیشن قائم کر دیا گیا ہے۔ اس بات کا اعلان وزیراعظم شوکت عزیز نے پرائم منسٹر سیکرٹریٹ میں پاپولیشن سمٹ 2005ء کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں اراکین پارلیمنٹ ملکی اور بین الاقوامی ماہرین اور اعلیٰ حکام نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ وزیراعظم نے کہا کہ کمیشن میں چاروں صوبوں کے وزراء اعلیٰ اور متعلقہ وفاقی وزراء شامل ہوں گے۔ کمیشن کا اجلاس جلد بلایا جائے گا۔

ایران کا معاملہ سلامتی کونسل میں لے جانے پر غور۔ امریکہ نے ایٹمی توانائی بین الاقوامی ادارے آئی اے ای اے کے بورڈ آف گورنرز پر زور دیا ہے کہ وہ ایران کے ایٹمی پروگرام کے سلسلے میں اپنا فرض ادا کرتے ہوئے ایران کا معاملہ سلامتی کونسل میں لے جانے کی حمایت کرے۔

اختیارات کا غلط استعمال کرنے والوں کے لئے کوئی جگہ نہیں۔ وزیراعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ اختیارات کا غلط استعمال کرنے اور ان سے تجاوز کرنے والے پولیس اہلکاروں کے لئے محکمہ میں کوئی جگہ نہیں ہے۔ پولیس سمیت قانون نافذ کرنے والے اداروں کا قبلہ درست کرنے کے لئے حکومت جامع پیکج پر عملدرآمد کر رہی ہے۔ شہریوں کے حقوق سلب اور آزادی پر ضرب لگانے والے پولیس اہلکاروں کو نہ صرف ملازمت سے ہاتھ دھونا پڑیں گے بلکہ برطرفی کے علاوہ ضابطے کے مطابق سزا کا بھی سامنا کرنا ہو گا۔ وہ باٹا پور لاہور میں پولیس گردی کا شکار ہونے والے محمد انیس کی بیوہ کو تین لاکھ روپے کا چیک دیتے ہوئے گفتگو کر رہے تھے۔

وزیراعظم تبدیل نہیں کیا جا رہا۔ پاکستان مسلم لیگ کے صدر نے کہا ہے کہ پارلیمنٹ کو ملک میں صدارتی نظام لانے کا اختیار حاصل ہے۔ پارلیمنٹ کوئی بھی نظام لانے کا فیصلہ کرسکتی ہے، وزارت عظمیٰ کے عہدے پر کوئی تبدیلی نہیں لائی جا رہی۔ حکومت اپوزیشن کے درمیان رابطوں میں ڈیڈلاک ہے۔ انہوں نے کہا شوکت عزیز کو پارٹی صدر بننے کا مشورہ دینے والے مجھے وزارت عظمیٰ نہ چھوڑنے کا مشورہ دیتے رہے۔

سمندری طوفان ریٹا خلیج میکسیکو میں داخل۔ بحراوقیانوس میں اٹھنے والا سمندری طوفان ریٹا فلوریڈا اور کیوبا کے ساحلی علاقوں میں تباہی پھیلانے کے بعد اب خلیج میکسیکو میں داخل ہوگیا ہے اور خطرہ ہے کہ یہ درجہ چار کے طوفان کی صورت اختیار کرسکتا ہے۔ ابتداء میں سمندری طوفان ریٹا کو کیٹگری ٹو 2 یا درجہ دوم کا طوفان قرار دیا جا رہا تھا لیکن خلیج میکسیکو میں سمندر کی سطح پر درجہ حرارت کی وجہ سے اس طوفان میں تیزی آتی جا رہی ہے اور ماہرین نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ یہ درجہ چار یا اس سے زیادہ درجے کا طوفان بن سکتا ہے۔ نیشنل ہریکین سنٹر نے اس کو کیٹگری تھری کا طوفان قرار دیا ہے اور سنٹر کے مطابق ریٹا کی شدت بھی قطرینہ کی شدت تک پہنچ سکتی ہے۔

ضلع، تحصیل اور ٹاؤن ناظمین کے امیدواروں کی لسٹ۔ بلدیاتی انتخابات کے تیسرے اور آخری مرحلے کے لئے داخل کروائے گئے اعتراضات نمٹا دیئے گئے۔ امیدواروں کی حتمی فہرست بھیج جاری کی گئی۔ پولنگ 6/ اکتوبر کو ہوگی۔ اس مرحلے میں ضلع، تحصیل اور ٹاؤن ناظمین کا انتخاب کیا جائے گا۔

افغانستان میں فوجوں کو آپریشنز بند کر دینے چاہئیں۔ افغان صدر حامد کرزئی نے کہا ہے کہ امریکی فوجوں کی قیادت میں افغانستان میں موجود فوجوں کو اپنے تمام آپریشنز بند کر دینے چاہئیں۔ اور ہوائی حملے اور گھروں کی تلاشی کا سلسلہ بند کر دینا چاہئے۔ تاکہ افغان فوج ملکی سیکیورٹی کی اہم ترین ذمہ داریاں ادا کر سکے۔ انہوں نے کہا کہ اب افغان حکومت کی پیشگی اجازت کے بغیر گھر گھر تلاشی کا سلسلہ بند ہو جانا چاہئے۔ وہ کابل میں اخبار نویسوں سے بات چیت کر رہے تھے۔

کوئیزومی تیسری بار جاپان کے وزیراعظم منتخب۔ جونی چیرو کوئیزومی کو تیسری مدت کے لئے جاپان کا وزیراعظم منتخب کر لیا گیا۔ ٹوکیو میں خصوصی پارلیمانی اجلاس میں جاپانی ایوان زیریں نے 134 ووٹوں کی اکثریت سے سہ بارہ جاپانی وزیراعظم منتخب کیا ہے۔

درخواست دعا

☆ مکرم اللہ یار ناصر صاحب کارکن وکالت دیوان تحریر کرتے ہیں کہ میری اہلیہ مکرمہ دولت بی بی صاحبہ آجکل فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں ان کی کامل شفایابی کے لئے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 23 ستمبر 2005ء

طلوع فجر	4:33
طلوع آفتاب	5:54
زوال آفتاب	12:00
غروب آفتاب	6:07

گولڈن چانس
سیون الیون بیکرز اینڈ سویٹس برائے فروخت
نہایت منافع بخش کاروبار بعض ناگزیر وجوہات کی بنا پر برائے فروخت
رابطہ ڈیلر: سوفی ایجنسی وگھی و کوکنگ آئل
راؤ عبدالجبار خاں
فون نمبر: 6211152
ریلوے روڈ ربوہ گلی نمبر 1

SHARIF JEWELLERS
047-6212515-047-6214750

حبوب مفید اطہرا
چھوٹی -/60 روپے بڑی -/240 روپے
تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
04524-212434 Fax:213966

ضرورت لفٹر آپریٹر
ہمیں اپنی فیکٹری واقع جہلم کے لئے لفٹر آپریٹر کی ضرورت ہے۔ تنخواہ حسب تجربہ وقابلیت، سنگل رہائش، سالانہ چھٹیاں، میڈیکل، گریجویٹی اور بونس کی سہولیات
درخواستیں مع تصدیق بھجوائیں۔
فیکٹری مینیجر
پاکستان چپ بورڈ پرائیویٹ لمیٹڈ
جی ٹی روڈ جہلم۔ فون: 1-0544-646580

ہیپاٹائٹس، فالج، گنج، جوڑ درد، موٹاپا، بے اولادی وغیرہ
سرف پرانے، پیچیدہ اور ضدی امراض بالخصوص
شوگر کا علاج
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
31/55 دارالعلوم شرقی ربوہ: 6212694

ضرورت اساتذہ
انگلش میڈیم کلاس III کو حساب اور انگریزی کی تدریس کے لئے خواتین اساتذہ کی ضرورت ہے۔
برائے رابطہ ربوہ گرائمر سکول
27/1 دارالصدر شمالی ربوہ
فون: 0333-6701370, 6211047

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 212837، رہائش: 214321

Woodsy Furniture® Chiniot
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنا دے
Malik Center.Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot.
Mobile:0320-4892536
92-47-6334620 -047- 6000010
URL:www.woodsy.biz
E_mail:salam@woodsy.biz

C.P.L 29-FD

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری ساتھی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
اصفہان، قشقائی، کاشان، کرمان، مکمل ڈائز کرکشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شالیمار
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL//0300-4505055